REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　　و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3

جلد ۲۹　　شمارہ ۴۳

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور

نائبین: جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری

شرحِ چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

۱۴ رذوالحجہ ۱۴۰۰ ھ　　۲۳ راخاء ۱۳۵۹ ہش　　۲۳ راکتوبر ۱۹۸۰ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۰ راخاء (اکتوبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل مجریہ ۸/۱۰ میں درج شدہ اطلاع مظہر ہے کہ

”حضور کو چند روز چکروں کی تکلیف رہی۔ اب بفضلہٖ تعالیٰ طبیعت قدرے بہتر ہے“

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں کامیابی اور بخیر و عافیت مرکزِ سلسلہ میں مراجعت کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں

قادیان ۲۰ راخاء (اکتوبر) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع بیگم صاحبہ محترمہ اور درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں۔ الحمدللہ۔

آج یہاں مقامی طور پر عید الاضحیہ منائی گئی محترم حضرت امیر صاحب مقامی نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی ؂

سالٹ پانڈ میں پچیس ہزار فرزندانِ احمدیت کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال

نصرتِ الٰہی کے درخشندہ نشانوں کا لامتناہی سلسلہ۔ سالٹ پانڈ میں جشن کا سماں!!

اہلِ غانا کیلئے بلاتفریق مذہب و ملت چار تعلیمی وظائف کا اعلان

سالٹ پانڈ میں ورودِ مسعود

۲۹ راگست کا دن غانا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا آخری تھا۔ اس روز حضور غانا کے اس خوش نصیب خطہ میں تشریف لے جا کر جمعہ کی نماز پڑھانا تھی جہاں آج سے تقریباً ۵۹ سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے حکم کی تعمیل میں مسیح محمدی کے ایک مخلص و فدائی حواری نے تن تنہا پہنچ کر وہاں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے آغاز کا اعلان کیا تھا۔ اور وہاں کی زرخیز زمین میں احمدیت کا بیج بویا تھا۔ اور اس طرح افریقہ کے تاریک براعظم میں خدائی نور کے پھیلنے اور اسلام کے غالب آنے کی طرح ڈالی تھی۔ مسیح محمدی کے وہ خوش نصیب حواری حضرت مولانا [illegible] نیر تھے۔ اور وہ شہر [illegible] سے پہلے ڈیرہ ڈالا اور پڑاؤ کیا۔ سالٹ پانڈ کے نام سے موسوم ہے اور وہ مکان آج بھی موجود ہے جہاں آپ نے قیام کیا۔

سالٹ پانڈ کا قدیمی شہر غانا کے دار الحکومت اکرا سے ستر میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس شہر کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس میں جماعت احمدیہ کا مرکزی مشن تقریباً ۵۸ سال تک قائم رہا اور گزشتہ ڈیڑھ سال سے اکرا میں منتقل ہوا ہے۔ تاہم یہاں جماعت کی ایک عالی شان مسجد اور مشن ہاؤس ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس پورے علاقہ میں ایک بہت بڑی اور نہایت مضبوط و مستحکم اور مخلص جماعت اس وقت سے ہی قائم چلی آرہی ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اور ترقی کی منازل سرعت سے طے کر رہی ہے۔

راستہ میں عوام کی طرف سے والہانہ استقبال

۲۹ راگست کو حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا معہ اہلِ قافلہ اکرا سے سالٹ پانڈ جانے کے لئے سٹیٹ گیسٹ ہاؤس سے موٹر کاروں کے ذریعہ صبح ۹ بجکر ۲۰ پر روانہ ہوئے اور راستہ میں پوٹسن (POTSIN) سویڈرو (SWEDRO) اور ایسی آم (ESI AM) میں علی الترتیب احمدیہ سیکنڈری سکول کے نئے بلاک کا سنگِ بنیاد رکھنے، احمدیہ مسلم مشن ہسپتال کا معائنہ کرنے اور احمدیہ مسجد پر یادگاری تختی کی نقاب کشائی کرنے نیز ان علاقوں کے چیفس اور پیرامونٹ چیفس سے خراجِ عقیدت وصول کرنے کے بعد (جن کا تفصیلی ذکر انشاء اللہ سلسلہ وار رپورٹوں میں کیا جائے گا) دو بجے بعد دوپہر سالٹ پانڈ میں ورود فرما ہوئے۔ اگرچہ ستر میل کے طویل راستہ میں آنے والی بستیوں اور قصبوں کے باشندے سڑک کے دونوں طرف کھڑے ہو ہو کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر اور نعرے لگا لگا کر حضور کا والہانہ استقبال کرتے اور حضور کو خوش آمدید کہتے رہے تھے۔ لیکن سالٹ پانڈ کے قریب آتے ہی سڑک کے دونوں طرف احباب جماعت اور دیگر اہلِ شہر کا اتنا بڑا جمگھٹا دیکھنے میں آیا جو استقبال کرنے والے تمام جمگھٹوں پر سبقت لے گیا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ پورے کا پورا شہر حضور کو خوش آمدید کہنے اور حضور کی راہ میں آنکھیں بچھانے کے لئے امڈ آیا ہے۔

یہ سب لوگ سفید رومال ہلا ہلا کر خوشی سے اچھل اچھل کر اور بعض تعظیماً دوہرے ہو ہو کر اور کھلے ہوئے ہشاش بشاش چہروں کے ساتھ بلند بانگ نعرے لگا لگا کر بڑے ہی والہانہ انداز میں حضور کا استقبال کر رہے تھے۔ احمدیہ مسجد اور مشن ہاؤس شہر کے اس پار آخری سرے پر واقع ہیں۔ احباب جماعت اور دیگر اہلِ شہر کا سڑک کے دونوں جانب قطار اندر قطار اجتماع

(آگے مسلسل صفحہ ۲ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸ ۱۹ ۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی توفیق دے۔ آمین ؂

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان ؂

شہر شروع ہونے سے بہت پہلے ہی شروع ہوا۔ اور پھر شہر کی اندرونی سڑک کے ساتھ ساتھ شہر کے آخری سرے سے بھی آگے اُس کوٹھی تک مسلسل پھیلتا چلا گیا جس میں حضور نے نماز جمعہ کی تیاری کے لئے مختصر قیام فرمانا تھا۔ قریباً اڑھائی میل لمبے اس سارے راستہ کی دونوں اطراف انسانوں سے پٹی پڑی تھیں۔ لوگ ہاتھ ہلا ہلا کر اور نعرے لگا لگا کر حال سے بے حال ہوئے جا رہے تھے۔ حضور کی موٹر کار قافلہ کی دوسری کاروں کے ہمراہ آنکھیں بچھانے والے ہشاش بشاش انسانوں کے درمیان میں سے آہستہ آہستہ راستہ بناتی ہوئی اور جماعت احمدیہ کی عالی شان مرکزی مسجد اور احمدیہ مشن ہاؤس کی نہایت شاندار دو منزلہ عمارت کے سامنے سے گزرتی ہوئی غانا کے سابق نیشنل پریذیڈنٹ جناب محمد آرتھر مرحوم کے صاحبزادگان کی بہت وسیع وعریض اور آراستہ و پیراستہ کوٹھی کے احاطہ میں داخل ہوئی۔ جہاں محمد آرتھر مرحوم کے صاحبزادگان جناب رفیق عطا صاحب، جناب فرید [illegible] اور جناب ڈاکٹر اسحٰق عطا اور ریجنل مبلغ جناب یوسف یونس نے حضور کا اور لجنہ اماء اللہ کی عہدیداران نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا پُرتپاک استقبال کیا۔ وہاں جملہ اہل قافلہ کی خدمت میں سرد مشروبات پیش کئے گئے۔ اور سب کے وضو سے فارغ ہونے کے بعد حضور نماز جمعہ پڑھانے اور مجلس خدام الاحمدیہ غانا کے اجتماع کی افتتاحی تقریب کا علامتی آغاز کرنے کے لئے اس وسیع وعریض علاقہ میں تشریف لے گئے جو پام کے بلند و بالا درختوں سے گھرا ہوا ہے۔ اور جہاں نماز جمعہ کی ادائیگی اور خدام کے اجتماع کی افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اجتماع خُدّام کی افتتاحی تقریب

جونہی حضور اس نہایت کشادہ اور وسیع وعریض احاطہ کے سرے پر پہنچے، ہزاروں ہزار کی تعداد میں مردوں اور عورتوں نے جن میں خدام اپنی سادہ اور باوقار وردی کی وجہ سے بہت نمایاں تھے، نعرے لگا لگا کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر والہانہ انداز میں حضور کا استقبال کیا۔ حضور اُن کے نعروں کا جواب دیتے اور اُن کے درمیان میں سے گزرتے ہوئے خدام کے مقام اجتماع کے اُس حصہ میں تشریف لائے جہاں اجتماع کے علامتی آغاز کے طور پر لوائے احمدیت، غانا کا قومی جھنڈا اور خدام الاحمدیہ کا پرچم تینوں لہرائے جانے تھے۔ پہلے حضور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ لوائے احمدیت کے فضا میں بلند ہونے اور لہرانے کے ساتھ ہی فضا اللہ اکبر اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اُٹھی جب حضور لوائے احمدیت لہرا چکے تو غانا کے نیشنل امیر جناب عبدالوہاب بن آدم نے حضور کی اجازت سے حضور کو گلے کے گرد سکارف پہنانے کی سعادت حاصل کی۔ سکارف پہننے کے بعد حضور نے سکارف اُتار کر محترم نیشنل امیر صاحب کو واپس عنایت فرمایا جسے بطور تبرک محفوظ کر لیا گیا۔

اس کے بعد غانا نیشنل یوتھ کونسل کے ریجنل رابطہ افسر نے آگے بڑھ کر غانا کا قومی پرچم لہرایا۔ انہیں اس تقریب کے لئے خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ پرچم کے فضا میں بلند ہوتے ہی فضا اللہ اکبر اور غانا زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے گونج اُٹھی۔ پرچم کے فضا میں بلند ہونے پر خدام الاحمدیہ غانا کے نیشنل قائد نے انہیں سکارف پہنایا۔

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے آگے بڑھ کر خدام الاحمدیہ کا پرچم لہرایا۔ ساتھ ہی فضا میں ایک دفعہ پھر اللہ اکبر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے گونجے اور خدام الاحمدیہ غانا کی طرف سے محترم صاحبزادہ صاحب کو سکارف پہنایا گیا۔

نمازِ جُمعہ کا اجتماعِ عظیم

پرچم کُشائی کی تقریب کے بعد حضور وسیع وعریض میدان کے اس حصہ میں تشریف لائے جہاں نمازِ جُمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ میدان کے اس سرے کے وسط میں جس کا رُخ قبلہ کی طرف تھا ایک وسیع وبلند و بالا سٹیج بنایا گیا تھا۔ تاکہ جب حضور سٹیج پر کھڑے ہو کر خطبہ دیں تو دُور دُور پھیلے ہوئے سارے نمازی حضور کی بآسانی زیارت کر سکیں۔ اسٹیج پر سے جس طرف نگاہ اُٹھتی آدمی ہی آدمی نظر آتے۔ آگے دُور تک مردوں کی لمبی لمبی صفیں تھیں اور اُن کے پیچھے مستورات صفوں میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ وُہ مردوں سے بھی زیادہ تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔ یہ اجتماعِ عظیم دیکھ کے روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی اور دل سچے وعدوں والے قادر وکریم خدا کی حمد سے لبریز ہو گئے۔ سوز وگداز اور حمد وشکر کے اس رُوح پرور ماحول میں مغربی افریقہ کے سب سے پہلے مبلغ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کس مپرسی اور تنہائی کا وُہ زمانہ جب آپؓ آج سے ۵۹ سال قبل اس علاقہ میں تن تنہا وارد ہوئے تھے نگاہِ تصور میں بار بار اُبھرتا رہا۔ اور سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے لئے اور اسی طرح حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر اور آپ کے بعد آنے والے مبلغینِ کرام کے لئے (جن میں محترم مولانا فضل الرحمٰن صاحب حکیم مرحوم اور محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر اطال اللہ بقاءہٗ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔) دل کی گہرائیوں سے دُعائیں نکلتی رہیں۔ یہ حضور کی دلی تڑپ اور پُرسوز دُعاؤں نیز ان مبلغینِ کرام کی عظیم قربانیوں اور بے لوث خدمات ہی کا نتیجہ ہے کہ اس ملک میں جہاں حضرت مولانا نیّر صاحب تن تنہا کس مپرسی کی حالت میں وارد ہوئے تھے آج مسیح محمدی پر ایمان لانے والے اسلام کے فدائی خلیفۂ وقت کی اقتدا میں نمازِ جُمعہ ادا کرنے کے لئے ہزاروں ہزار کی تعداد میں وہاں موجود تھے۔ اور اپنی موجودگی سے دُنیا پر آشکار کر رہے تھے کہ مسیح محمدی کی جماعت کے مُلکوں میں پھیلنے اور اس طرح اسلام کے دُنیا میں غالب آنے کے خُدائی وعدے مسلسل پُورے ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی پُورے ہوتے چلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اسلام پوری دُنیا میں غالب آئے بغیر نہ رہے گا۔ محتاط اندازے کے مطابق اس وقت اس وسیع وعریض میدان میں اسلام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۵ ہزار فدائی موجود تھے۔

بصیرت افروز خطبہ، نمازِ جُمعہ کی ادائیگی

حضور ایدہ اللہ کے سٹیج پر تشریف لانے کے معاً بعد سالٹ پانڈ کے سرکٹ مشنری جناب یوسف ایڈوسے صاحب نے بہت پُرشوکت اور دلکش آواز میں اذان دی۔ بعدہٗ حضور نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد انگریزی میں بہت ایمان پرور اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس کا مکرم عبدالوہاب بن آدم وہاں کی مقامی زبان میں ساتھ کے ساتھ ترجمہ احباب کو سُناتے رہے۔ حضور نے قرآن مجید کی رُو سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیوں کو ایمانِ حقیقی کی دولت سے مالا مال فرمایا ہے۔ اور اُن کے لئے یہی کافی ہے کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سچے اور حقیقی مومن ہیں۔ حقیقی ایمان اس کی کیفیات اور ثمرات کو تفصیل سے واضح کرنے کے بعد حضور نے احمدی مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور نیشنل امیر جناب عبدالوہاب بن آدم کو علیحدہ علیحدہ مخاطب کر کے انہیں ان کی اہم اور عظیم ذمہ داریاں یاد دلائیں۔ اور ان کی کماحقہٗ ادائیگی کے سلسلہ میں بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمایا۔ اور غانا کے احمدیوں کو خاص طور پر توجہ دلائی کہ وہ اپنے ملک کی اقتصادی بحالی، ترقی وخوشحالی کے لئے ہر روز پانچوں نمازوں میں بہت درد والحاح سے دُعائیں کریں۔ نیز حضور نے بلاتفریق مذہب و ملت غانا کے ان طلباء کے لئے جو اہلیت کی بناء پر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے پاکستان آنا چاہیں چار وظائف کا اعلان فرمایا اور آخر میں احباب غانا کو بہت بیش قیمت دُعاؤں سے نوازا۔

اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس طرح غانا کے سنٹرل ریجن کے قریباً ۲۵ ہزار احباب ومستورات کو حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی غیر معمولی سعادت حاصل ہوئی۔ اس سعادت کے حصول پر اُن کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ وُہ اپنی اس خوش بختی پر حمد اور شکر کے ترانے گا رہے اور سجداتِ شکر بجا لا رہے تھے۔

نماز کے اختتام پر غانا کی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے لائبیریا اور گیمبیا کے احمدی طلباء نے اسٹیج پر حاضر ہو کر حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے تعلیمی ترقی کے بارے میں ان سے باتیں کیں پھر حضور نے جملہ حاضرین کو انگریزی میں مخاطب کرتے ہوئے بہت بلند آواز میں فرمایا، میں اب آپ دوستوں سے رخصت ہو رہا ہوں، میں ہمیشہ آپ کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ آپ بھی مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو اپنی تائید ونصرت کا وارث بنائے۔ اس کے بعد حضور نے بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔

خلیفۂ وقت کی زبانِ مبارک سے نکلی ہوئی اس دُعا سے فیضیاب ہونے پر ہزاروں ہزار احباب پر ایسا وارفتگی کا عالم طاری ہوا کہ انہوں نے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کے بعد بے اختیار اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ ۲۵ ہزار انسانوں کے نعروں کی گونج نے دلوں پر وجد کی کیفیت طاری کر دکھائی۔ اور وُہ فرطِ مسرت سے جھوم جھوم اُٹھے۔

قطاروں میں ایستادہ خُدّام کا مُعائنہ

فضاؤں میں دُور دُور تک گونجنے والی ان آوازوں کے دوران حضور ایدہ اللہ احباب کے درمیان میں سے گزر کر خُدّام الاحمدیہ والے احاطہ میں تشریف لائے جہاں خُدّام اپنی وردیوں میں ملبوس قطار در قطار "ریجن وائز" کھڑے ہوئے تھے۔ اور ہر ریجن کے خدام کے سامنے ان کی ریجنل مجلس کا بورڈ آویزاں تھا۔ حضور صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور ڈاکٹر آئی بی محمد نیشنل قائد مجلس خُدام الاحمدیہ غانا کے ہمراہ ڈیڑھ ہزار ایستادہ خُدام کے سامنے سے گزرے۔

اِس دَوران نیشنل قائد صاحب نے حُضور کو اجتماع کے انتظامات سے آگاہ فرمایا۔ اجتماع خُدام کی اِس افتتاحی تقریب کے معائنہ کے بعد حضور مع اہلِ قافلہ ساڑھے چار بجے سہ پہر موٹروں میں سوار ہو کر واپسی کے سفر پر سالٹ پانڈ سے جانب اکرا روانہ ہوئے۔

حالیہ دَورے کے خوشکن اثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورہ غانا نہ صرف غانا میں جماعت کی ان جملہ تبلیغی، تعلیمی اور طبی خدمات میں وسعت پیدا کرنے کا موجب ہوا ہے۔ بلکہ مغربی افریقہ کے دوسرے ممالک میں بھی ان خدمات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے میں بہت مدد ملی ہے۔ کیونکہ اس موقعہ پر نائیجیریا، آئیوری کوسٹ، سیرالیون، لائبیریا اور گیمبیا کے مبلغین کرام نیز وہاں کے احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ

(باقی دیکھئے ص ۱۱ پر)

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کا کامیاب تبلیغی و تربیتی دورہ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ، محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ اور محترم ناظر صاحب امور عامہ کے بصیرت افروز خطابات

(رپورٹ مرتبہ مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ انچارج سرینگر کشمیر)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے ایک بار پھر احباب جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کو مرکزی بزرگان کا استقبال کرنے ان سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے اور اُن کے بصیرت افروز خطابات سے مستفیض ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔ آل کشمیر احمدیہ مسلم سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی۔ آپ نے از راہ شفقت ہماری درخواست کو منظور فرمایا۔ اور بذریعہ کار مورخہ ۲۰ ستمبر ۸۰ء کو کشمیر تشریف لائے۔ ۲۱، ۲۲ کو کانفرنس کی مصروفیات کے بعد مورخہ ۲۳ ستمبر کو محترم صاحبزادہ صاحب موصوف، محترم مولانا بشیر احمد صاحب، محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی اور خاکسار وادی کے دورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے یہ وفد قلی گام لولاب پہنچا۔ محترم شیخ حمید اللہ صاحب مبلغ سلسلہ کے مکان پر مختصر سا قیام رہا۔ کپواڑہ میں مولوی حبیب الرحمٰن صاحب اور قاضی حبیب اللہ صاحب کو ملاقات کا موقعہ ملا۔ شام چھ بجے یہ قافلہ اونہ گام پہنچ گیا۔ اور وہاں سے ترکہ پورہ۔ ترکہ پورہ کے احباب نے معزز مہمانوں کا پُرجوش استقبال کیا۔

ترکہ پورہ میں جلسہ

نو بجے شب احمدیہ مسجد ترکہ پورہ میں ایک اجلاس منعقد ہُوا۔ جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے فرمائی۔ مکرم شمس الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ ترکہ پورہ نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا، یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے ابتلا کے دَور میں سے کامیابی کے ساتھ آپ کو گزار دیا۔ اب اس دور کو زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت نہیں۔ ہے بلکہ ہمارا جو حقیقی نصب العین ہے ہمیں اس کی طرف بڑھتے چلے جانا ہے۔ اس کے لئے ہمیں ہر قربانی کے لئے تیار رہنا ہے تاکہ پوری دنیا میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرائے۔ آپ نے مزید فرمایا، ہمارا توکل اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہے، کسی ظاہری تدبیر پر نہیں۔ اس لئے ہر آن اللہ تعالےٰ کو یاد کرتے رہیں۔ بعد دعا یہ جلسہ دس بجے شب، اختتام پذیر ہُوا۔ مورخہ ۲۴ ستمبر کو صبح آٹھ بجے معزز مہمان ترکہ پورہ سے روانہ ہوئے۔ تھوڑی دیر سری نگر میں قیام فرمایا۔

ہاری پاری گام میں وُرود اور جلسہ

مورخہ ۲۴ ستمبر کو شام پانچ بجے محترم میاں صاحب مع رفقاء ہاری پاری گام تشریف لے گئے۔ احباب جماعت نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ بعد نماز مغرب وعشاء احمدیہ مسجد ہاری پاری گام میں محترم میاں صاحب کی زیر صدارت مکرم مقبول احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ ہاری پاری گام نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی تعلیمات کے زیر عنوان فرمائی۔ آپ نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے ہر حکم پر عمل کریں۔ خصوصًا رشتہ ناطہ کے معاملہ میں سختی سے عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ اِس اجلاس کی دُوسری تقریر محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی نے فرمائی۔ آپ نے اپنے خطاب میں بتایا کہ آج دُنیا کے کناروں تک تبلیغ اسلام کی سعادت صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ عام مُسلمان یا اُن کی حکومتیں آپس میں ہی دست و گریباں ہیں۔ ایسے حالات میں ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی تعلیمات کو دُنیا کے سامنے پیش کریں۔ کیونکہ انہی تعلیمات میں امن و آشتی کا راز مضمر ہے۔

اِس اجلاس کی آخری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے فرمائی۔ آپ نے احباب جماعت کو فرمایا کہ آپ کے بزرگوں نے احمدیت کو قبول کیا۔ یہ نعمت جو انہوں نے بڑی ہی قربانیوں کے بعد حاصل کی، آپ کا فرض ہے اس نعمت کی قدر کریں۔ آپ خود بھی اور اپنی اولادوں کو بھی احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیمات پر چلائیں۔ کیونکہ اسی میں ہماری بھلائی و ترقی ہے اگر ہم میں سے کوئی ایسا نہیں کرے گا تو اس کا اپنا نقصان ہے۔ آپ نے صحابہ کرامؓ کی مثالیں دے کر بتایا کہ انہوں نے اشاعت اسلام کے لئے کس قدر قربانیاں دیں۔ بالآخر حضرت میاں صاحب نے حاضرین سمیت دُعا فرمائی اور یہ جلسہ اختتام پذیر ہُوا۔

روانگی برائے کھنہ بل، مانلو، صوفن نامن اور رشی نگر

۲۵ ستمبر کو صبح ہاری پاری کے احباب نے مہمانان کرام کو اجتماعی دُعاؤں کے ساتھ الوداع کیا۔ یہاں سے یہ قافلہ کھنہ بل برادرم سلیم زاہد صاحب کے مکان پر مختصر قیام کرنے کے بعد مانلو پہنچا۔ مانلو کے احباب نے اپنے صدر جماعت غلام محمد خان صاحب کی زیر قیادت معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد صوفن نامن ہوتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب مع رفقاء کرام پانچ بجے شام رشی نگر تشریف لے گئے۔ رشی نگر کے احباب جماعت نے فلک بوس نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔

رشی نگر میں تربیتی اجلاس

بعد نماز مغرب و عشاء سوا سات بجے احمدیہ مسجد رشی نگر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت جلسے کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم عبد السلام صاحب میر کی تلاوت اور مکرم عبد الحمید صاحب ناصر کی نظم کے بعد مکرم عبد السُّبحان صاحب صدر جماعت نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ بعدہٗ محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے سورۃ الضحیٰ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سنّت انبیاء کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی شدید مخالفت ہوئی۔ اس کے باوجود آپؑ کی آواز تائید الٰہی کی وجہ سے زمین کے کناروں تک پہنچ گئی۔ رشی نگر کے احباب بھی پچھلے سال مخالفت کے دَور میں سے گزرے۔ وہ دَور ختم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا اور نواز رہا ہے۔ مولانا صاحب نے جماعت کے نوجوانوں کو قرآن مجید پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی — دوسری تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر اُمور عامہ نے فرمائی۔ آپ نے ارشادِ ربانی قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ کی طرف سامعین کی توجہ مبذول کرائی۔ اور احباب جماعت کو ہر دور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور اُسوہ اپنانے کی تلقین کی — ہر دو علماء کی تقاریر کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو فرمایا اَنْتَ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ تُو وہ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اس لئے آپ احباب نے اس جلسہ میں شریک ہو کر جو تقاریر سُنیں ان سے صحیح فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔ آپ نے خلافت ثالثہ کی برکات کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو شروع خلافت میں ہی بشارت دی گئی تھی کہ پہلی دو خلافتوں سے زیادہ خلافت ثالثہ میں اشاعت قرآن ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہو رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے ایمانوں کو پہلے سے زیادہ مضبوط کرتے چلے جاؤ۔ قربانیاں پیش کرتے چلے جاؤ۔ تاکہ پوری دُنیا میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرائے۔ بعد دُعا نو بجے شب جلسے کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

ناصر آباد میں معزز مہمانوں کا استقبال

مورخہ ۲۶ ستمبر (بروک دتمبر) کو محترم میاں صاحب مع رفقاء رشی نگر کے احباب سے رخصت ہو کر دس بجے صبح ناصر آباد پہنچ گئے۔ مکرم مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد کی زیر قیادت احباب جماعت نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔

ناصر آباد میں خطبہ جمعہ

احمدیہ مسجد ناصر آباد میں جو حاضرین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی اور جس میں جماعت احمدیہ شورت کے احباب بھی شریک تھے محترم میاں صاحب نے خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ قرآن کریم کی ابتداء میں ہی متقیوں کی جو علامتیں بیان کی گئیں ہیں اُن میں یہ بتایا گیا ہے کہ متقی غیب پر ایمان لایا کرتے ہیں کوئی بھی نبی جب دعویٰ کرتا ہے تو اس کی ابتدائی حالت کو دیکھتے ہوئے کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ ان کو غلبہ حاصل ہو جائے گا۔ خود ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال موجود ہے۔ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی حالت اور پھر غلبہ کی حالت مفصل بیان فرمائی۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم احمدیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی پیشگوئیوں کو پورا ہوتے ہوئے اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں۔ محترم موصوف نے خطبہ ثانیہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور دَورہ کی کامیابی کے لئے دُعا کی تحریک فرمائی۔

ناصر آباد میں تربیتی اجلاس

بعد نماز مغرب و عشاء محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی زیر صدارت جماعت احمدیہ ناصر آباد و شورت کی طرف سے مشترکہ اجلاس مسجد احمدیہ ناصر آباد میں منعقد ہُوا۔ مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم عبد العزیز صاحب ڈار شورت کی نظم خوانی کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب ظفر صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد نے سپاسنامہ پیش کیا بعدہٗ خاکسار نے

احباب جماعت ناصر آباد خصوصاً ملازم بھائیوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لئے بزرگان کی خدمت میں درخواست دُعا کی جنہوں نے قابل احترام مرکزی بزرگان کے لئے کار کے اخراجات کا ایک بڑا حصہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کے خلوص اور اُن کے اموال و نفوس میں توقع سے زیادہ برکت دے۔ آمین۔

محترم مولانا بشیر احمد صاحب نے اپنی تقریر کا آغاز ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون کی آیت سے کیا۔ آپ نے بتایا کہ مفسرین نے اس آیت کے بارے میں لکھا ہے کہ اس آیت کا تعلق مہدی معہود کے زمانہ سے ہے۔ چنانچہ دلائل کے میدان میں ادیانِ باطلہ پر غلبہ ہو چکا ہے۔ فاضل مقرر نے فرمایا کہ ناصر آباد کی جماعت کو تبلیغی میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور یہ تب ہی ممکن ہے کہ جب ہماری عملی حالت بھی اچھی ہوگی۔

اس اجلاس کی چوتھی تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ نے فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر کا آغاز ان اللہ و ملٰئکتہ یصلون علی النبی .... کی آیت سے فرمایا اور سیرۃ النبیؐ کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سُنائے۔

اجلاس کی آخری تقریر محترم میاں صاحب کی ہوئی آپ نے سُورۃ النور کی آیت اللہ نور السمٰوٰت و الارض .... کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے بتایا کہ اس ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ آسمانوں کا بھی نور ہے اور زمین کا بھی نُور ہے۔ یعنی سب برکت دُنیا میں خدا تعالیٰ کے تعلق سے پیدا ہوتی ہے۔ انسانوں میں سے یہ نور سب سے زیادہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاصل کیا۔ اس آیت کی تفسیر کے بعد آپ نے اپنے خطاب کو ختم کیا۔ اجتماعی دُعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہُوا۔

شورت میں معزز مہمانوں کا استقبال اور تربیتی اجلاس

مہمانان کرام ۲۷ تبوک صبح دس بجے ناصر آباد سے رخصت ہو کر محلہ جماعت شورت تشریف لے گئے۔ مکرم محمد عبد اللہ صاحب ڈار صدر جماعت کی زیر قیادت احباب جماعت شورت کی بڑی تعداد نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے معزز مہمانوں کا استقبال کیا ـــــ دو بجکر دس منٹ پر احمدیہ مسجد شورت میں ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں بعد ازاں محترم میاں صاحب نے جماعت احمدیہ شورت کے احباب کے سامنے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ پھر اسلام کو دُنیا میں غالب کرنا چاہتا ہے۔ اور وہ تعلیم پھیلانا چاہتا ہے جو کہ چودہ سو سال قبل نبی کریمؐ کے زمانہ میں پھیلائی گئی تھی۔ ہم جو جماعت احمدیہ کے افراد میں ہیں پہلے چاہیئے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں۔ یہ ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ ہم جو مرکز سے یہاں آنے والے ہیں جب یہاں یہ دیکھتے ہیں کہ احمدیت کا پیغام یہاں تک پہنچ گیا ہے تو ایک خوشی ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے ایک کتاب کشتی نوح تحریر فرمائی ہے۔ جس طرح نوحؑ کی کشتی میں سوار ہونیوالے ہی اُس زمانہ کے سیلاب سے بچ سکے اسی طرح موجودہ زمانے کے نوح کی (روحانی) کشتی میں جو سوار ہوگا وہ ہی عذابِ الٰہی سے بچ سکتا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب کشتی نوح کا خصوصی مطالعہ اور درس دینے کی تلقین فرمائی۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ مزید فرمایا کہ اپنی عملی حالت کو اس قدر درست بنائیں کہ غیر خود بخود ہی آپ کے نمونہ کو دیکھتے ہوئے جماعت میں شامل ہو جائیں۔

مانڈوجن کے لئے روانگی

شورت سے اڑھائی بجے محترم میاں صاحب مع رفقاء کرام مانڈوجن کے لئے روانہ ہوئے۔ مکرم مولوی غلام احمد شاہ صاحب کی زیر قیادت مانڈوجن کے احباب نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ اپریل ۱۹۷۹ء میں مانڈوجن کی احمدیہ مسجد کو منہدم کر دیا گیا تھا یہ مسجد چھ فٹ تک تعمیر ہو چکی ہے۔ محترم میاں صاحب کی تحریک پر مقامی جماعت نے مسجد ہذا کی تعمیر کے لئے دو ہزار کے وعدے کئے۔ بقیہ پانچ ہزار رقم کے لئے مقامی جماعت نے مرکزی بزرگان کی خدمت میں درخواست کی۔

آسنور کے لئے روانگی

شام پانچ بجے محترم میاں صاحب مع رفقاء کرام مانڈوجن سے روانہ ہو کر آسنور پہنچے۔ آسنور کی جماعت نے مکرم نعمت اللہ صاحب کی زیر قیادت معزز مہمانوں کا شاندار استقبال کیا۔ ایک جلوس کی صورت میں معزز مہمان احمدیہ مسجد تک تشریف لے گئے۔

آسنور میں تربیتی جلسہ

بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ آسنور میں زیر صدارت محترم میاں صاحب جلسے کی کارروائی کا آغاز ہُوا۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب بیگ آسنور کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم عبد الحکیم صاحب کی نظم کے بعد مکرم نعمت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ آسنور نے معزز مہمانوں کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ بعد ازاں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ نے اپنی تقریر میں تفصیل سے ذکر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی تعلیمات پر مسلمانوں نے کیسے عمل کیا۔ اور ترقیات کے وارث بنے۔ جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے بھی ضروری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کریں۔ اور صحابہ کرامؓ کی طرح ترقیات کے وارث بنیں ـــــ اس تقریر کے بعد عبد المنان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔ بعدہٗ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ نے اپنی تقریر کا آغاز آیت قرآنی قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ سے کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ اسلام جیسا کامل و مکمل مذہب اللہ تعالیٰ نے ہم کو عطا کیا ہے۔ پس اگر ہم اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیئے کہ ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں۔

صدارتی خطاب میں محترم میاں صاحب نے فرمایا، مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر یہ موقعہ عطا فرمایا کہ آپ احباب سے ملاقات ہوئی۔ آسنور کی بستی کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں کے بعض احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صحابی بننے کی توفیق ملی۔ اور خود حضرت مصلح موعودؓ کئی بار یہاں تشریف لائے۔ یہاں پہنچ کر یہ شدید خواہش ہوتی ہے کہ صحابہ کرامؓ کی اولاد کو بھی اپنے بزرگوں کے مقام پر دیکھیں۔ یہ مقام تب ہی حاصل ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق قائم ہو جائے۔ اس بصیرت افروز خطاب کے بعد آپ نے حاضرین سمیت لمبی پُرسوز دعا فرمائی۔ اور اسی کے ساتھ یہ روحانی محفل اختتام پذیر ہوئی۔

صبح نو بجے آسنور اور کوریل سے روانگی کے بعد محترم میاں صاحب مع رفقاء بمقام ادگام مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب کے مکان پر مختصر قیام و دُعا کے بعد یالسو تشریف لے گئے۔ عبد الرحیم صاحب ساجد کے نئے تعمیر شدہ مکان میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ بعد ازاں براستہ براز لوسا ساڑھے چار بجے شام یاڑی پورہ روانگی ہوئی۔ جہاں مکرم میر غلام محمد صاحب کی زیر قیادت معزز مہمانوں کا استقبال کیا گیا۔ استقبال کے بعد معزز مہمان چک ایر جیہ تشریف لے گئے وہاں تھوڑی دیر قیام کے بعد واپس یاڑی پورہ تشریف لے آئے۔

یاڑی پورہ میں تربیتی جلسہ

بعد نماز مغرب و عشاء احمدیہ مسجد یاڑی پورہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت جلسے کی کارروائی کا آغاز ہُوا۔ مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب کی تلاوت اور عزیز محمود احمد ٹاک سلمہٗ کی نظم کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے چودھویں صدی کے ختم ہونے میں ایک ڈیڑھ ماہ باقی رہنے کا ذکر کرتے ہوئے غیراز جماعت بھائیوں سے اپیل کی کہ آپ کا یہ [illegible] آیا ہے آپ دیانتداری کے ساتھ حضرت [illegible] احمد صاحب قادیانی کے دعویٰ مسیحیت و مہدویت پر غور کریں۔

دوسری تقریر محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے بگڑنے اور ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہونے کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ چنانچہ وہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ جماعت احمدیہ ایسا فرقہ ہے جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ اس پیغام احمدیت کو ہر ایک تک پہنچائیں۔ آخر میں آپ نے وقف عارضی کی تحریک میں حصہ لینے کی پُر زور تحریک فرمائی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم میاں صاحب نے فرمائی۔ آپ نے فرمایا، جب کوئی خدا کا برگزیدہ دعویٰ کرتا ہے تو اس کی سخت مخالفت ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ محترم میاں صاحب نے ان نشانات کا تفصیلی ذکر فرمایا جو صداقت احمدیت کیلئے ظاہر ہوئے۔ آپ نے فرمایا، اگر کوئی ان نشانات کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لاتا تو ہم اس کے لئے سوائے دُعا کے اور کیا کر سکتے ہیں۔

ان تقاریر کے بعد مکرم عبد المجید صاحب ٹاک زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کشمیر نے فرمایا کہ محترم صاحبزادہ صاحب اور علماء کرام نے جو نصائح فرمائی ہیں ہمیں ان پر عمل کرنا چاہیئے۔

شکریہ

آخر میں خاکسار نے محترم میاں صاحب اور علماء کرام کا شکریہ ادا کیا کہ باوجود اپنی از حد جماعتی مصروفیات کے ہماری درخواست پر مختصر وقت میں کانفرنس اور وادی کے دورہ پر تشریف لائے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ بعد دُعا یہ جلسہ اختتام پذیر ہُوا۔

مورخہ ۲۹ تبوک (ستمبر) کو صبح ۷ بجے ہر سہ بزرگان ہمارے قلوب کو اپنی جُدائی سے حزین بنا کر یاڑی پورہ سے دارالامان کے لئے رخصت ہو گئے ـــــ !!

آخر میں خاکسار اُن تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جن کو اس سفر میں محترم صاحبزادہ صاحب اور مرکزی بزرگان کی خدمت کا موقعہ ملا۔ یہ بات بھی اس جگہ قابل ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد میں ایک غیر معمولی کشش اور جاذبیت رکھی ہے، جو انسان کو غیر معمولی طور پر اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ اس کی ایک مثال قارئین کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے۔ اس سفر میں مورخہ ۲۳ تبوک کو شام چھ بجے سوپور سے ترکہ پورہ جاتے ہوئے کار کا پہیا ایک کھڈ میں جا گرا۔ کار اُلٹنے سے تو بچ گئی مگر اس ویران جگہ پر شام کے وقت کار کے پہیے کو نکالنے کے لئے کافی مشکل کا سامنا تھا۔ اتنے میں ایک مسافر بس وہاں سے گزر رہی تھی۔ بس ڈرائیور اور مسافروں نے جب محترم صاحبزادہ صاحب کو دیکھا تو وہ تمام اُتر گئے اور سب نے کار کو اُٹھا کر باہر نکال دیا اور سب محترم میاں صاحب کے گرد جمع ہو گئے اور بڑی محبت سے محترم موصوف کو دیکھنے لگے۔ اور اُن کو یہ کہتے سُنا گیا ای چھو بُڈ خدا دوست انسان کُنتاکے۔ یعنی ایسا لگتا ہے کہ یہ کوئی خُدا دوست انسان ہے۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ اس دورہ کے نیک اور بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

آمین ﴿

قادیان میں مجلس انصار اللہ کا پہلا ایک روزہ سالانہ مرکزی اجتماع نہایت کامیابی اور خیروخوبی سے منعقد ہوا

بھارت کے متعدد صوبہ جات سے نمائندگان کی شرکت اور دلچسپ روحانی علمی اور تفریحی پروگرام

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کا روح افزا اختتامی خطاب

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان

قادیان ۹ اخاء (اکتوبر)۔ الحمد للہ ۲۲ سال کے طویل التواء کے بعد آج مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا ایک روزہ سالانہ اجتماع دعاؤں، ذکر الٰہی، تلاوت قرآن مجید اور علمی و روحانی ماحول میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اور صبح نماز تہجد سے پروگرام شروع ہو کر رات نماز عشاء تک جاری رہا جس سے مرکز سلسلہ قادیان میں ایک بابرکت گہما گہمی پیدا ہو گئی۔ اور ہر چہرہ پرمسرت و شاداں نظر آرہا تھا۔ اس سالانہ مرکزی اجتماع میں شمولیت کے لئے مقامی احباب کے علاوہ بھارت کے متعدد صوبوں نیز پاکستان سے نمائندگان تشریف لائے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام پروگرام مجوزہ طریق پر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئے۔ اور اجتماعی دعا کے ساتھ ہی اس بابرکت یک روزہ اجتماع کی تکمیل عمل میں آئی۔ ثم الحمد للہ۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی نئی تشکیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق جماعت احمدیہ کے چالیس سال کی عمر کے افراد مجلس انصار اللہ کے رکن بن جاتے ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد اس ذیلی تنظیم کا کام باقاعدہ طریق پر ہونا بند ہو گیا تھا بعد میں آہستہ آہستہ اس مجلس کی طرف بھی توجہ کی جاتی رہی۔ لیکن جس سرگرمی سے کام ہونا چاہیئے تھا نہیں ہوا۔ حتیٰ کہ محترم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم نے اس مجلس کی صدارت کا کام سنبھالا۔ اور انہوں نے اپنی وفات فروری ۷۸ء تک اپنی گوناگوں اہم مصروفیات کے باوجود نہایت جانفشانی اور محنت کے ساتھ اکیلے ہی سارا کام سنبھالا۔ اور تمام بیرونی مجالس انصار اللہ سے رابطہ قائم کر کے ان کو منظم کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ اور کچھ ضروری لٹریچر بھی چھپوایا۔ اس طرح اس کام میں کچھ پیش رفت ہوئی۔ مگر ان کی وفات کے بعد اس تنظیم میں ایک تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان کی خاص توجہ سے گزشتہ سال دسمبر ۱۹۷۹ء میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ اور اس کی منظوری کا معاملہ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش ہوا تو حضور انور نے محترم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کو صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور محترم مولوی عبد القادر صاحب دہلوی کو نائب صدر ہونے کی منظوری عطا فرمائی۔ چنانچہ ان ہر دو بزرگان نے جنوری ۱۹۸۰ء سے باقاعدہ اپنا کام شروع کر دیا۔ اور سب سے پہلے مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ تشکیل دی۔ اور ساتھ ہی مجلس انصار اللہ مقامی اور بھارت کی تمام مجالس انصار اللہ کے سہ سالہ انتخابات کی طرف توجہ کی۔ تاکہ تمام امور حسب قواعد نظم و نسق کے ساتھ جاری رہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ انہیں خاطر خواہ کامیابی ہوئی اور اب تک تمام بھارت میں باقاعدہ انتخابات ہو کر ۶۲ مجالس انصار اللہ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس مختصر عرصہ ہی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ کے نتیجہ میں مجلس انصار اللہ نے امسال ۹ اکتوبر ۸۰ء کو اپنا پہلا ایک روزہ سالانہ مرکزی اجتماع بھی منعقد کیا۔ اور یہ بھی عجیب توارد اور نیک فال ہے کہ مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع اسی روز منعقد ہوا جس روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات سو سال کے طویل عرصہ بعد یورپ کے اہم ملک سپین میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے ایک نئی مسجد کا سنگ بنیاد نصب فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

تیاری اجتماع گاہ

اجتماع سے قبل ہی محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مختلف اراکین کی ڈیوٹیاں مختلف امور کے سرانجام دینے کے لئے مقرر فرما دی تھیں۔ اور اس کے لئے باقاعدہ ڈیوٹی شیٹ سائیکلو سٹائیل کر کے تقسیم کی گئی تھی۔ اس کے مطابق تیاری اجتماع گاہ کا کام محترم چوہدری عبد السلام صاحب مینیجر بدر و فضل عمر پریس کے سپرد تھا۔ آپ کے تعاون کے لئے برادرم مکرم جاوید اقبال صاحب اختر کو مجلس خدام الاحمدیہ سے لیا گیا۔ دونوں نے اپنے معاونین کے ساتھ نہایت محنت سے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں خوبصورت شامیانے اور قناتیں لگا کر نہایت جاذب نظر پنڈال تیار کیا۔ بعد ازاں اس اجتماع گاہ کو آیات قرآنیہ احادیث شریفہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات کے متعدد قطعات آویزاں کر کے سجایا گیا۔ اجتماع سے ایک روز قبل دوپہر ہی سے شدید بارش اور ژالہ باری ہوتی رہی۔ اور رات بھر موسم خراب رہا۔ تاہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے صبح سے موسم صاف اور نہایت خوشگوار ہو گیا اور پروگرام مجوزہ طریق پر بڑی عمدگی سے جاری رہا۔

بیرونی نمائندگان کی آمد

مجلس انصار اللہ مقامی قادیان کے علاوہ اس پہلے اجتماع میں شمولیت کے لئے بھارت کے متعدد صوبوں سے بھی نمائندگان تشریف لائے اور پاکستان سے بھی تین نمائندوں نے شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ شمولیت ہر لحاظ سے باعث رحمت و برکت بنائے آمین۔ ریکارڈ کے لئے نیز دیگر مجالس میں روح مسابقت پیدا کرنے کے لئے ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج ہیں:۔

(۱) مکرم محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی زعیم حیدرآباد و ناظم اعلیٰ علاقہ آندھرا۔ (۲) مکرم سعد اللہ صاحب رکن مجلس انصار اللہ سکندرآباد۔ (۳) مکرم بی۔ ایم۔ بشیر احمد صاحب زعیم بنگلور و ناظم اعلیٰ علاقہ کرناٹک۔ (۴) مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک زعیم یاری پورہ و ناظم اعلیٰ علاقہ جموں و کشمیر۔ (۵) مکرم انیس الرحمٰن خان صاحب زعیم کیرنگ و ناظم اعلیٰ علاقہ اڑیسہ۔ (۶) مکرم احمد نور خان صاحب منتظم مال کیرنگ۔ (۷) مکرم مقصود احمد صاحب زعیم بھدرک اڑیسہ (۸) مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم۔ اے زعیم کلکتہ و ناظم اعلیٰ بنگال اور (۹) مکرم نور الدین صاحب صدیقی میرٹھ۔ یو۔ پی۔

اور پاکستان سے مکرم مولوی نور احمد صاحب فاضل ربوہ۔ مکرم احمد خان صاحب ربوہ۔ اور مکرم ملک عبد الکریم صاحب گوجرانوالہ سے تشریف لائے۔

نماز تہجد و فجر اور درس

پروگرام کے مطابق صبح چار بجے سے احباب کرام نماز تہجد کے لئے مسجد مبارک میں جمع ہونے شروع ہو گئے اور ٹھیک ساڑھے چار بجے نماز تہجد تمام اراکین مجلس انصار اللہ نے محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ و قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی اقتداء میں ادا کی۔ اور نماز فجر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ بعد نماز فجر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے درس دیا۔ جس میں آپ نے متعدد آیات قرآنیہ سے قرب الٰہی کے تین ذرائع مجاہدہ۔ صحبت صالحین۔ اور دعا کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا کردہ انقلاب، صحابہ کرامؓ کے باہمی [illegible] و ایثار نیز صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بلند پایہ اخلاق [illegible] آپس میں مثالی محبت اور عبادات میں شغف کو تفصیلاً بیان فرمایا اور متعدد ایمان افروز واقعات سے اپنے بیان کو مؤثر بنایا۔

اجتماعی تلاوت قرآن، دعا اور ناشتہ

درس کے بعد تمام اراکین انصار اللہ نے اجتماعی رنگ میں مسجد مبارک ہی میں بیٹھ کر تلاوت قرآن مجید فرمائی جس سے تمام فضاء آیات قرآنیہ سے گونج اُٹھی۔ بعد ازاں پونے سات بجے سب انصار مقبرہ بہشتی تشریف لے گئے۔ جہاں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے سیدنا حضرت امام مہدی علیہ السلام کے مزار مبارک پر اجتماعی دعا فرمائی۔ پھر وہاں سے تمام احباب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے کمروں میں واپس تشریف لائے جہاں اجتماعی ناشتہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

تقریری پروگرام

ناشتہ سے فراغت کے بعد ساڑھے آٹھ بجے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں بنائے گئے خوبصورت پنڈال اور اسٹیج میں تقریری پروگرام کا آغاز ہوا۔ مدرسہ احمدیہ کے گیٹ پر محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کا استقبال کیا اور اس اجتماع کا علمی پروگرام محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی صدارت میں مکرم ڈاکٹر ٹک بشیر احمد صاحب ناصر کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے لوائے انصار اللہ لہرایا۔ اس موقع پر تمام حاضرین زیر لب ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم پڑھتے رہے۔ پرچم بلند ہونے پر تمام فضا نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اُٹھی۔ نعروں کی اسی گونج میں صدر جلسہ واپس اسٹیج پر تشریف لائے۔ اور باقی پروگرام جاری ہوا۔ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان نے عہد دہرایا اور مکرم فضل الٰہی خان صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نظم "دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ انصار اللہ کے علاوہ پنڈال خدام اور اطفال سے بھی خوب بھرا ہوا اور پُررونق تھا۔

پیغام حضرت مصلح موعودؓ

چونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے موجودہ دَورہ کے سبب مصروف ہیں اس لئے حضور کا تازہ پیغام انصار اللہ کے اس اجتماع کے لئے موصول نہ ہوسکا۔ چنانچہ اس کمی کو پُورا کرنے کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا وہ پیغام جو آپؓ نے انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ارسال فرمایا تھا اور جو الفضل مورخہ ۳ ر نومبر ۱۹۶۳ء میں شائع ہوچکا ہے (بحوالہ تاریخ انصار اللہ ص ۲۱۲) مکرم قریشی محمد شفیع صاحب عابد نائب قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان نے پڑھ کر سُنایا۔

افتتاحی خطاب اور دُعا

بعدازاں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ تقسیم ملک کے بعد مجلس انصار اللہ کا یہ پہلا اجتماع قادیان میں منعقد ہو رہا ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دُعاؤں اور خصوصی توجہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کئے ہیں کہ ذیلی تنظیموں کے عہدیداران میں ایک نئی رُوح اور کام کرنے کا جذبہ پیدا ہُوا ہے۔ انسانی کوشش اسی صُورت میں بار آور ہو سکتی ہے کہ اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم شامل ہو۔ اسی لئے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی استعانت کے بغیر کوئی کام نتیجہ خیز نہیں ہوتا۔ اس لئے دُعاؤں سے ہم اس کام کو شروع کرتے ہیں۔ آپ نے انصار اللہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ پر اپنے بیوی بچوں اور عزیزوں کی تربیت کا فریضہ عائد کیا گیا ہے۔ موقع و محل کے مطابق نیکیاں بجالائیں اور قومی احساس پیدا کر کے اپنی قُربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ غلبۂ اسلام کے لئے نسلاً بعد نسلٍ قُربانیاں دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ہمیشہ فعّال اور چوکس رہنے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے کلیدی امر اطاعتِ خلیفہ و امام ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے دینِ اسلام غالب آئے گا۔ اس تعلق میں صدر عالی قدر نے متعدد آیاتِ قرآنیہ سے نہایت ایمان افروز اور رُوح پرور انداز میں انصار اللہ کو اُن کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ اور پھر سب حاضرین سمیت لمبی اور پُرسوز اجتماعی دُعا فرمائی۔

اطاعتِ امام و نظام

اس جلسہ کی پہلی تقریر خاکسار محمد کریم الدین شاہد کی مذکورہ عنوان پر ہوئی۔ خاکسار نے قرآن مجید احادیث اور تاریخی واقعات نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں اطاعتِ امام و نظام کی اہمیت واضح کرتے ہوئے بتلایا کہ تمام ترقیات کا دار و مدار اسی جذبۂ اطاعتِ امام و نظام کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور اس جذبہ کو نسلاً بعد نسلٍ قائم رکھتے چلے جانا ہی ہمارا فرض ہے اور اسلام کے ابدی غلبہ کے لئے بھی یہ امر نہایت ضروری ہے۔

دُوسری تقریر: حربۂ دُعا اور انصار اللہ کے فرائض اور احمدیت کی رُوحانی برکات پر محترم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے فاضل انچارج احمدیہ مرکزی لائبریری قادیان نے کی۔ آپ نے بتلایا کہ دُعا ایک طبعی چیز ہے قرآن مجید نے اس کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ اور حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو ایک عظیم روحانی انقلاب برپا ہُوا وہ بھی دُعاؤں ہی کا رہین منت ہے۔ آپ نے دُعا کے تعلق میں سرسید احمد خان صاحب کے نظریات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دُعا صرف عبادت اور رسم کے طور پر نہیں بلکہ یہ ایک زندہ حقیقت ہے۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے صحابہؓ اور خلفاء کرام کی دُعاؤں کے اثرات بیان کئے۔ اور ساتھ ہی احمدیت کی رُوحانی برکات جو خلافت کے زیرِ سایہ رُونما ہو رہی ہیں ان کا ذکر کر کے خلافت کی اہمیت و برکت واضح کی۔

نظم: اس تقریر کے بعد مکرم الحاج محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی حیدر آباد نے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نظم "اُلفت اُلفت کہتے ہیں پر دل اُلفت سے خالی ہیں" خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔

تیسری تقریر: محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان و قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تربیتِ اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف ایک مکمل شریعت ہے اور آنحضرت صلعم کامل رسول ہیں۔ انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں ہمیں ان ہر دو ذرائع سے روشنی و ہدایت ملتی ہے۔ اس ضمن میں فاضل مقرر نے قرآن مجید اور اُسوۂ رسولؐ سے متعدد ہدایات تربیتِ اولاد کے تعلق میں بیان فرمائیں۔ اور خصوصاً دُعاؤں، نمازوں کا پابند بنانے، قرآنی علوم سے اُنہیں سنوارنے اور قربانیوں کی عادت بچپن سے اولاد میں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

چوتھی تقریر: مکرم بی ایم بشیر احمد صاحب زعیم و ناظم اعلیٰ بنگلور کرناٹک نے کی۔ آپ نے انصار اللہ کی عمومی ذمہ داریوں کی وضاحت کرتے ہوئے تبلیغ و اشاعتِ اسلام۔ تربیتِ اولاد۔ تمام افرادِ جماعت کو نماز باجماعت کا پابند بنانے اور ذکرِ الٰہی کی عادت ڈالنے کی تلقین فرمائی۔ نیز فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں تمام قسم کے ذرائع ابلاغ مثلاً ریڈیو۔ ٹیلیویژن وغیرہ سے اشاعتِ اسلام کا کام لینا بھی ہمارا فرض ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچایا جائے۔

ذکرِ حبیبؑ: اس موضوع پر پانچویں تقریر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان نے نہایت دلچسپ انداز میں کی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی ایمان افروز واقعات بیان فرمائے جن سے حضورؑ کی محبت و شفقت اپنے خُدام سے۔ آپؑ کی دلداری۔ آپ کی مہمان نوازی رحیمانہ و کریمانہ سلوک۔ عفو و درگزر وغیرہ صفات پر روشنی پڑتی ہے۔ آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض چیدہ اقتباسات پڑھ کر سُنائے جن سے حرارتِ ایمانی اور بشاشتِ قلبی پیدا ہوئی۔

آخری تقریر: اس اجلاس کی چھٹی اور آخری تقریر مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب مُلّا ایم۔ اے زعیم و ناظم اعلیٰ کلکتہ بنگال نے کی۔ آپ نے اپنی قبولِ احمدیت کا واقعہ بیان کر کے اپنے دلچسپ تبلیغی واقعات بیان کئے۔ یہ واقعات ازحد دلچسپ تھے۔ جو سامعین کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئے۔

ٹھیک بارہ بجے اجتماع کا یہ پہلا تقریری پروگرام اختتام پذیر ہُوا۔ الحمد للہ۔

شُوریٰ

بعد ازاں بارہ بجے سے ایک بجے تک شُوریٰ منعقد ہوئی۔ جس میں مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ و مقامی کے عہدیداران کے علاوہ باہر سے تشریف لانے والے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ اس شوریٰ میں پانچ اُمور طے کئے گئے۔ (۱) آئندہ سال اجتماع دو دن کا رکھا جائے۔ (۲) مجالس انصار اللہ کی بیداری کے لئے وقفِ ایام کی تحریک کی جائے تاکہ ایسے احباب مختلف صُوبائی مجالس میں بطور انسپکٹر بھجوائے جائیں اور اُن سے تربیت وغیرہ کا کام لیا جائے۔ (۳) تینوں ذیلی تنظیموں یعنی لجنہ۔ خدام اور انصار اللہ کا ایک مشترکہ آرگن شائع کیا جائے۔ اس تعلق میں ایک سب کمیٹی تمام اُمور کا جائزہ لینے کے لئے ترتیب دی جائے۔ (۴) انصار اللہ کی اپنی بلڈنگ بنانے کے لئے ایک بلڈنگ فنڈ کا اجراء کیا جائے (۵) صُوبائی طور پر بھی مجالس انصار اللہ اپنے اپنے اجتماعات سال میں ایک مرتبہ ضرور منعقد کریں۔

دوپہر کا کھانا

ٹھیک ڈیڑھ بجے مسجد مبارک میں تمام احباب نے نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی۔ بعد ازاں سب احباب انصار اللہ اور مدعو خدام عہدیداران نے بھی تعلیم الاسلام ہائی سکول میں کلوز اجتماعیت پروگرام میں شامل ہو کر دوپہر کا کھانا اکٹھے تناول کیا۔

دوسرا تقریری پروگرام

ٹھیک اڑھائی بجے کھانے سے فراغت کے بعد اجتماع کا دوسرا دلچسپ تقریری پروگرام زیرِ صدارت محترم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان منعقد ہُوا۔ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ پھر محترم صدر صاحب نے انصار اللہ کا عہد دوہرایا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام "عقبیٰ کو بھُلایا ہے تُو نے، تُو احمق ہے ہوشیار نہیں" خوش الحانی سے پڑھ کر سُنایا۔

پہلی تقریر: اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوت و تبلیغ نے دلچسپ تبلیغی واقعات پر فرمائی۔ آپ نے علاقہ ملکانہ اور دیگر مقامات پر اپنے تبلیغی واقعات کو بڑے دلچسپ انداز میں بیان فرمایا۔ اور ساتھ ہی سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی اس ہدایت کا خاص طور پر ذکر کیا کہ میدانِ تبلیغ میں مبلغ کو ہمیشہ دُعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ اور بتلایا کہ اس حربۂ دُعا سے میں نے بہت فائدہ اُٹھایا اور اس کے نتیجہ میں بظاہر بڑے بڑے پنڈت اور علماء آخر کار لاجواب اور شرمندہ ہوئے۔

اس تقریر کے بعد مکرم گیانی عبد اللطیف صاحب نے اپنی ایک پنجابی نظم دوستوں کو سُنا کر محظوظ کیا۔

دُوسری تقریر: مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک زعیم و ناظم اعلیٰ صوبہ جموں و کشمیر نے فرمائی۔ آپ نے جماعتِ احمدیہ کے اغراض و مقاصد اور افرادِ جماعت کی ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے متعدد آیاتِ قرآنیہ کو پیش کیا۔ اور خاص طور پر احباب کو توجہ دلائی کہ حبل اللہ یعنی خلافت کو مضبوطی سے پکڑیں۔ اتحاد و اخوت کو مضبوط کریں جو طاقت و قوت کا سرچشمہ ہے۔ اور اس کے ساتھ رُوحانی عبادات میں مستقل مزاجی اختیار کر کے تبلیغ و اشاعتِ اسلام میں مصروف ہو جائیں۔ موصوف نے اس تعلق میں تاریخ اسلام کے کئی سنہرے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں حضرت امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے سامان اس لئے پیدا کئے گئے ہیں تاکہ مسلمانوں کو پھر سے حقیقی مسلمان بنا دیا جائے۔ اور ان میں دینی اخوت و محبت پیدا کر دی جائے جو قرونِ اُولیٰ میں پائی جاتی تھی۔

تیسری تقریر: مکرم محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی زعیم و ناظم اعلیٰ حیدر آباد آندھرا پردیش نے اپنے تبلیغی واقعات پر مشتمل ایک نہایت دلچسپ تقریر کی جس میں آپ نے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو یہ وعدہ دیا ہے کہ تیرے ماننے والے حجت اور بُرہان کی رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے، ہم نے خود اپنی زندگی میں بے شمار دفعہ باوجود کم علمی کے یہ نظارے دیکھے ہیں۔ چنانچہ تین دلچسپ واقعات انہوں نے بیان کئے جن میں سے ایک حیرتناک، دُوسرا عبرتناک اور تیسرا ایمان افروز تھا۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۰ پر)

قادیان میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام

مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کا تیسرا اور اطفال الاحمدیہ کا دوسرا سہ روزہ مشترکہ کامیاب سالانہ اجتماع

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور دعائیہ پیغام، محترم صدر مجلس اور علماء سلسلہ کے بصیرت افروز خطابات

قادیان کے خدام و اطفال کے علاوہ اڑیسہ، بہار، بنگال، آندھرا، کرناٹک، یو۔پی اور کشمیر کی اُنیس مجالس کے نمائندگان کی شرکت!

مختلف روحانی، علمی اور ورزشی مقابلوں کا دلچسپ پروگرام

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر نائب منتظم شعبہ رپورٹنگ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کے زیر اہتمام مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کا تیسرا اور مجالس اطفال الاحمدیہ کا دوسرا مشترکہ سہ روزہ کامیاب سالانہ اجتماع مورخہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ اخاء ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۰، ۱۱، ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو خالصتہً دینی و روحانی ماحول میں منعقد ہو کر مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات اور تربیتی اجلاسات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اجتماع کمیٹی کی تشکیل

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و نگران اعلیٰ اجتماع نے اجتماع سے کافی عرصہ قبل ہی ایک سب کمیٹی برائے اجتماع تشکیل فرما دی تھی تاکہ اجتماع کے جملہ انتظامات بہتر رنگ میں پایۂ تکمیل کو پہنچائے جا سکیں اس سب کمیٹی کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سیکرٹری و نائب نگران اجتماع

(۲) مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ممبر

(۳) مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ممبر

چنانچہ اس سب کمیٹی نے اجتماع سے متعلق جملہ پروگرام مرتب کر کے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے منظوری حاصل کی۔

امتحان دینی نصاب خدام و اطفال

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خدام و اطفال میں دینی شغف پیدا کرنے اور ان کے روحانی اخلاقی اور علمی معیار کو بلند کرنے کے لئے گذشتہ سال ایک باضابطہ پروگرام مرتب کیا گیا تھا جس کے تحت گذشتہ سال خدام نے "مبتدی" کا

اور اطفال نے "ستارۂ اطفال" کا امتحان پاس کیا تھا اس سال ان خدام نے "متقدم" کا اور اطفال نے "ہلالِ اطفال" کا امتحان دینا تھا۔ چنانچہ ماہ ستمبر میں مذکورہ امتحانات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے لئے گئے جس میں بفضلہ تعالیٰ گذشتہ سال کی نسبت بہت زیادہ خدام و اطفال نے حصہ لیا۔ چنانچہ خدام کے امتحان "متقدم" میں مکرم محمد ظفر عالم خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کانپور اوّل۔ مکرم قریشی محمد فضل اللہ صاحب، قادیان اور مکرم منور احمد صاحب موسیٰ بنی مائینز دوم اور مکرم نجم الدین صاحب دہلوی ٹی سٹال قادیان و مکرم لئیق احمد صاحب کانپور سوم رہے۔ خدام کے ہی امتحان "مبتدی" میں مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب بی اے بی ایڈ قادیان اوّل۔ مکرم میر عبدالرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ دوم اور مکرم وسیم احمد صاحب فریدی قائد مجلس خدام الاحمدیہ علی گڑھ اور مکرم نظارت احمد خان صاحب کیرنگ سوم رہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کیلئے حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز دعائیہ پیغام

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے ذیل کا مختصر مگر انتہائی جامع اور بصیرت افروز دعائیہ پیغام مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ مرکزی اجتماع منعقدہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۹۸۰ء کے لئے لندن سے بذریعہ ڈاک موصول ہوا۔

ایڈیٹر بدر

"اللہ تعالیٰ ہر دو اجتماعات کو کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی برکتوں کا متحمل بنائے سب کو صحت و عافیت سے رکھے آمین۔"

خلیفۃ المسیح الثالث

اسی طرح اطفال الاحمدیہ کے امتحان "ہلالِ اطفال" میں عزیز لطیف احمد خالد قادیان اوّل عزیز عرفان احمد قادیان اور عزیز سید نعیم احمد سورو اڑیسہ دوم اور عزیز بلال احمد قادیان و عزیز انس احمد حیدرآباد سوم رہے۔

حسنِ کارکردگی میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس

گذشتہ سال سے حسنِ کارکردگی کے اعتبار سے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجلس خدام الاحمدیہ کو "فضل عمر ٹرافی" اور مجلس اطفال الاحمدیہ کو "ناصر ٹرافی" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے دی جاتی ہے —— اس سال مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا مختلف جہات سے جائزہ لیتے ہوئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں یہ سفارش کی گئی کہ سال ۸۰-۱۹۷۹ء میں مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ قادیان کو اوّل اور مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ یاری پورہ کو دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ کیرنگ کو سوم اور مجلس اطفال الاحمدیہ سورو کو سوم قرار دیا جائے نیز بعض مجالس کو خصوصی انعامات بھی دیئے جائیں جن کے نام یہ ہیں:-

مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد۔ کانپور چنتہ کنٹہ۔ بنگلور۔ کلکتہ۔ اڈانور

اور مجلس اطفال الاحمدیہ موسیٰ بنی مائینز

چنانچہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ان سفارشات کو منظور فرماتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ قادیان کو "فضلِ عمر ٹرافی" اور "ناصر ٹرافی" دینے کا فیصلہ فرمایا۔ اسی طرح مذکورہ بالا مجالس کی بھی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں بھی انعامات دیئے جانے کا فیصلہ فرمایا۔ چنانچہ اجتماع کے آخری روز تقسیم انعامات کی تقریب کے موقع پر یہ انعامات تقسیم کئے گئے

بیرونی مجالس کے نمائندگان کی شرکت

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال قادیان کے سوا دو صد خدام اور یکصد اکتیس اطفال کے علاوہ ہندوستان کی ۱۹ بیرونی مجالس کے اٹھائیس نمائندے بھی اجتماع میں شرکت کے لئے قادیان تشریف لائے جن کی تفصیل یہ ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کیرنگ سے مکرم روشن احمد خان صاحب اور مکرم تیمور احمد خان صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ سے مکرم فیروز الدین خان صاحب اور مکرم سید رشید احمد صاحب۔

مجلس خدام الاحمدیہ بھدرک سے مکرم مبارک احمد صاحب۔

مجلس خدام الاحمدیہ بنگلور سے مکرم سید اقبال احمد صاحب جواد اور مکرم اسلم پاشا صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد سے مکرم محمد عظیم الدین صاحب اور مکرم شجاعت حسین صاحب۔

مجلس خدام الاحمدیہ شاہجہانپور سے مکرم محمد زاہد صاحب۔

مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ سے مکرم داؤد احمد صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ مالیر کوٹلہ سے مکرم منور احمد صاحب بٹ

مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ سے مکرم منظور عالم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ بھاگلپور سے مکرم محمد مبین خان صاحب۔

مجلس خدام الاحمدیہ برہ پورہ سے مکرم

سید عبدالنقی صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ خانپور ملکی سے مکرم اقبال احمد صاحب اور مکرم سید عادل رشید صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ مرسلی بنی مائینز سے مکرم منور احمد صاحب اور مکرم فرید احمد صاحب۔

مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد سے مکرم محمد عزیز صاحب گوہر

مجلس خدام الاحمدیہ رشی نگر سے مکرم عبدالحی صاحب قائد مجلس۔

مجلس خدام الاحمدیہ آسنور سے مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ

مجلس خدام الاحمدیہ بھدرواہ سے مکرم مولوی محمد مقبول صاحب مبلغ اور مکرم محمد شریف صاحب پڈر۔

مجلس خدام الاحمدیہ کوریل سے مکرم شفیق احمد صاحب نائب قائد مجلس

اور مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ سے مکرم میر عبدالرشید صاحب مکرم مظفر احمد صاحب ٹاک اور میر بدرالدین صاحب

اسی طرح اس سال بیرونی مجالس کی اطفال الاحمدیہ کے بعض نمائندے بھی اجتماع میں شرکت کی غرض سے قادیان تشریف لائے چنانچہ

مجلس اطفال الاحمدیہ کیرنگ سے عزیز محسن احمد خالصاحب، اور عزیز ہدایت ...ر صاحب

مجلس اطفال الاحمدیہ بھدرک سے عزیز شیخ داؤد احمد صاحب۔

مجلس اطفال الاحمدیہ یاری پورہ سے عزیز منور احمد ٹاک صاحب۔ اجتماع میں شریک ہوئے۔

مقام اجتماع کی تیاری

اس سال چونکہ خدام و اطفال کے اجتماع سے پہلے مجالس انصار اللہ بھارت کا پہلا سالانہ اجتماع تھا لہٰذا مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب مکرم ماسٹر محمد یعقوب صاحب۔ خاکسار۔ مکرم محمد نعیم احمد صاحب اور مکرم خواجہ محمد عبداللہ صاحب نے اپنے معاونین کے تعاون سے مورخہ ۸ ؍ ۱۰ کو ہی مدرسہ احمدیہ کے صحن کو خوبصورت شامیانے لگا کر قناتوں سے گھیر دیا اور شاندار مقام اجتماع تیار کیا اس کے ساتھ ہی لوائے مجلس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ لہرانے کے لئے پول گاڑ دیا گیا نیز خدام و اطفال کے بیٹھنے کے لئے خوبصورت دریاں بچھادی گئیں اور ان کے اطراف میں باہر سے آنے نمائندگان اور معززین کے لئے کرسیاں لگوادی گئیں اسی طرح ایک خوبصورت سٹیج بھی تیار کیا گیا پنڈال میں پردوں اور قناتوں پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور مختلف اسلامی نعروں اور مسنون دعائیں لکھے ہوئے قطعات لگا دئے گئے تھے۔ مورخہ ۸ ؍ ۱۰ کو بہت زیادہ بارش ہوئی جس سے شامیانے گیلے ہوگئے بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ امر اجتماع کے انعقاد میں حائل ہوگا مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اگلے روز ہی دھوپ نکل آئی جس سے شامیانے سوکھ گئے اور گرد و غبار بھی بیٹھ گیا اور موسم بھی کافی تبدیل ہو گیا۔

اسی طرح مقام اجتماع میں لاؤڈ سپیکر کا بھی بہت عمدہ انتظام تھا مکرم محمد یعقوب صاحب جاوید اور مکرم سید محسن علی صاحب نے اس کام کو بخوبی سرانجام دیا نیز رات کے وقت ٹیوب لائیٹیں لگاکر پنڈال کو اور مزین کر دیا گیا۔

افتتاحی اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ

ان تمام ابتدائی انتظامات کے بعد مورخہ ۱۰ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ اجتماع کا پروگرام شروع ہوا۔ نماز جمعہ کے بعد تمام خدام مسجد اقصیٰ سے سیدھے مقام اجتماع میں آ گئے ٹھیک دو بجکر پینتیس منٹ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مقام اجتماع میں تشریف لائے آپ کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد افتتاحی اجلاس کی کاروائی کا آغاز ہوا سب سے پہلے مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے تلاوت قرآن مجید کی اس کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرانے کی رسم ادا کی پرچم کشائی کے ساتھ ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اٹھی اس کے بعد مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا بعدہٗ مکرم وحید الدین صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ؎

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اس کے بعد مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ (پیغام کا متن دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیں) بعدہٗ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دفتر مرکزیہ کی سالانہ رپورٹ (نومبر ۱۹۷۹ء تا اکتوبر ۱۹۸۰ء) پڑھ کر سنائی۔

افتتاحی خطاب

اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام سے افتتاحی خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ کوئی بھی قوم جب تک اپنے اصل مقصد کے حصول کے لئے کوشش نہ کرے کامیابی حاصل نہیں کرسکتی اور پھر وہ قوم جس کو خاص طور پر مشیت الٰہی کے مطابق کھڑا کیا جاتا ہے اس کی ذمہ داری تو بدرجہ اولیٰ بڑھ جاتی ہے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا اس کا مفہوم یہ تھا کہ جو کلام تجھ پر نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں کے سامنے کھول کر سنا آپ نے اس مقصد کے حصول کے لئے اور اس عظیم ذمہ داری کو نباہنے کے لئے جتنی تکالیف برداشت کیں اور جتنی قربانیاں آپ کو دینی پڑیں وہ ناقابل بیان ہیں ان غیر معمولی قربانیوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ بہت تھوڑے عرصہ میں اسلام دُور دُور تک پھیل گیا۔ الغرض آپ جو خدام الاحمدیہ ہیں آپ کا نام اسلام کے خادم اسی لئے رکھا گیا ہے کہ آپ کا دین آپ سے جس قسم کی بھی خدمت کا تقاضا کرتا ہے آپ اس کو خوش اسلوبی سے اور دلی بشاشت کے ساتھ سرانجام دیں۔ کام بہت زیادہ ہے اور ایسے کام کے لئے معمولی جدوجہد کی نہیں بلکہ بہت زیادہ کوشش کی ضرورت ہے۔ آپ نے اس ایک بچے کی مثال دے کر فرمایا جو صرف امتحان سے چند دن قبل محنت کرتا ہے وہ ایسی کامیابی نہیں پا سکتا جیسی کامیابی پورا سال محنت کرنے والا پاتا ہے اس لئے پورا سال اجتماع کے لئے کوشش کرنی چاہیئے اس کے مختلف مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے پورا سال جدوجہد درکار ہے آپ خود قرآن کریم پڑھیں دوسروں کو پڑھائیں اور اس معیار تک پہنچنے کی کوشش کریں جس معیار تک حضرت مصلح موعودؓ آپ کو پہنچانا چاہتے تھے اور وہاں تک خدمتِ قرآن اور خدمتِ دین اسلام کرکے ہی پہنچا جا سکتا ہے آپ نے بیرونی ممالک کے نئے احمدی ہونے والے افراد کی مثال دے کر فرمایا کہ اگر وہ لوگ مغربی تہذیب کو چھوڑ کر صحیح اسلامی شعار اپنا سکتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ہم لوگ جو دینی ماحول کے پروردہ ہیں ایسا نہ کر سکیں ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ آگے نکل جائیں اور ہم پیچھے رہ جائیں آخر میں آپ نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہر خادم کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور نباہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارا معیار جو اطاعت اور فرمانبرداری کا ہے اس پر ہم پورے اترنے والے ہوں۔

خطاب کے آخر میں آپ نے لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا فرمائی۔

مقابلہ تقاریر معیار اوّل

افتتاحی اجلاس کے بعد خدام کے معیار اوّل کا تقریری مقابلہ ہوا جس کی صدارت مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ نے کی اور ججز کے فرائض مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ، مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ اور مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نے ادا کئے۔ اس مقابلہ میں پندرہ خدام نے حصہ لیا۔

اس مقابلے کے بعد خدام کھیل کے میدان میں پہنچ گئے جہاں مختلف ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز مغرب و عشاء ہر دو مرکزی مساجد میں ۷ بجے ادا کی گئیں اس کے بعد شام کا کھانا خدام نے مل کر تناول کیا۔

مقابلہ حسن قرأت خدام گروپ اے و بی

کھانے اور دیگر ضروریات سے فراغت کے بعد خدام معیار اے اور بی کے حسنِ قرأت کے مقابلے ہوئے ان مقابلہ جات کی صدارت کے فرائض علی الترتیب مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے سرانجام دئے نیز مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب اور مکرم مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی معیار اوّل کے جج تھے اور معیار بی کے جج مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم اور مکرم مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی تھے ہر دو مقابلوں میں ۲۸ خدام نے حصہ لیا

مقابلہ نظم خوانی گروپ اے و بی

خدام کے گروپ اے کے نظم خوانی کے مقابلے کی تقریب کی صدارت مکرم منظور احمد خان صاحب سوز وکیل المال تحریک جدید نے کی اور ججز کے فرائض مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل۔ مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر اور مکرم مولوی نور احمد صاحب آف ربوہ نے ادا کئے ۱۹ خدام اس مقابلے میں شامل ہوئے

خدام بی گروپ کے مقابلہ نظم خوانی کی صدارت مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر تعلیم و جائیداد نے کی اور مکرم منظور احمد خانصاحب سوز اور مکرم فضل الٰہی خانصاحب ججز کی کرسیوں پر رونق افروز رہے۔ اس مقابلے میں ۸ خدام نے حصہ لیا۔ اس کے ساتھ ہی اس روز کے جملہ پروگرام اختتام پذیر ہوئے۔

اجتماع کا دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن مورخہ ۱۱ر اکتوبر ۸۰ء کو سب سے پہلے اجتماعی طور پر نمازِ تہجد کا پروگرام تھا چنانچہ مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے مسجد مبارک میں نمازِ تہجد پڑھائی اور نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے درس دیا بعدہٗ اجتماعی طور پر تلاوتِ قرآن مجید کی گئی۔

مقابلہ مشاہدہ و معائنہ و پیغام رسانی

تلاوتِ قرآن مجید سے فراغت کے بعد تمام خدام اجتماع گاہ میں آئے جہاں سب سے پہلے مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ ہوا اس مقابلہ میں کافی تعداد میں خدام نے حصہ لیا۔ بعدہٗ پیغام رسانی کا مقابلہ ہوا قادیان کے دو گروپس (صداقت و امانت) کے علاوہ ایک گروپ بیرونی نمائندگان کا بھی تھا اس طرح تین گروپ اس مقابلہ میں شامل ہوئے ان مقابلوں کے جملہ انتظامات مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی نائب ناظر امور عامہ مکرم ادریس احمد صاحب اسلم مہتمم تجنید مرکزیہ اور مکرم سید وسیم احمد صاحب نے بہتر رنگ میں کئے۔ بعدہٗ خدام کو ناشتہ پیش کیا گیا۔

ناشتہ سے فراغت کے بعد تمام خدام گراؤنڈ میں پہنچ گئے جہاں مختلف ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام تھا۔ یہ مقابلہ جات قریباً ایک بجے تک جاری رہے اس کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد مقامِ اجتماع میں خدام نے پرچہ ذہانت دیا جس میں قریباً ۵۰ خدام شامل ہوئے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کا افتتاحی اجلاس

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق اطفال نے بعد نمازِ ظہر مقامِ اجتماع میں پہنچنا تھا جہاں ان کا اجتماع بھی خدام کے ساتھ ساتھ شروع ہونا تھا چنانچہ تین بجکر بیس منٹ پر مجلس اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کا افتتاحی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا عزیز عبد الرحمٰن کی تلاوتِ قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے اطفال الاحمدیہ کا عہد دہرایا اس کے بعد چھ بچوں نے مل کر ترانۂ اطفال نہایت خوش الحانی سے سنایا مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیرؔ نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام و اطفال کے سالانہ اجتماع کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا اس اجلاس میں خاص طور پر مستورات کو بھی نصرت گرلز سکول میں مدعو کیا گیا تھا اور لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ وہاں آواز پہنچانے کا انتظام کیا گیا تھا کیونکہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی طرف سے آمدہ سپین کی مسجد کے سنگِ بنیاد کی روح پرور تفاصیل پر مشتمل ایک کیبل گرام سنانا تھا۔

افتتاحی خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام سنائے جانے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے افتتاحی خطاب کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ اس دفعہ خدام کے ساتھ اطفال کے اجتماع کا بھی افتتاح عمل میں آرہا ہے بفضلہٖ تعالیٰ اطفال بہت ذوق و شوق سے اس اجتماع کے لئے آئے ہیں اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا موجودہ دورہ جب شروع ہوا تھا تو بہت زیادہ صدقات اور دعائیں کی گئیں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس دورہ کے نہایت شاندار نتائج ظاہر فرما رہا ہے آپ نے بتایا کہ سپین میں ایک وقت میں مذہبِ اسلام پہنچا اور پھلا پھولا مگر کچھ عرصہ بعد اسلام وہاں سے ختم ہو گیا اب سات سو سال کے طویل عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو یہ توفیق دی کہ وہاں مسجد بنائے اور وہاں اللہ تعالیٰ کا نام بلند کیا جائے چنانچہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ مبارک سے وہاں مسجد کی بنیاد رکھ دی ہے اور یہ روحانی انقلاب ان لوگوں کے دلوں کو جیت کر آیا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے یہ خوشخبری اس کیبل گرام کی صورت میں پڑھ کر سنائی جو محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارسال فرمایا تھا اس کے بعد آپ نے الفضل سے حضور کے موجودہ دورہ کے بارہ میں مغربی جرمنی کے اخبارات میں شائع شدہ تراشے پڑھ کر سنائے۔

آخر میں آپ نے مجلسِ اطفال الاحمدیہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کا مستقبل بہت روشن ہے آپ نے آئندہ اسلام و احمدیت کی بہت نمایاں اور اہم خدمات بجالانی ہیں لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہو گا جب آپ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں گے اور اس کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی کوشش کریں گے اس کے بعد آپ نے لمبی پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اس موقع پر صدقہ کی تحریک بھی کی گئی جس میں تمام احباب و مستورات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی محترم امیر صاحب مقامی کی خدمت میں ایک جانور کے صدقے کی رقم پیش کی۔

مقابلہ تلاوتِ قرآن مجید اطفال گروپ اے۔ بی

اس کے بعد اطفال گروپ اے۔ بی کے تلاوتِ قرآن مجید کے مقابلہ جات ہوئے جن میں صدارت کے فرائض علی الترتیب مکرم چوہدری بدر الدین صاحب عامل اور محترم حضرت بھائی الٰہ دین صاحب صحابی نے سر انجام دئے اور ججز کے فرائض مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب فاضل۔ مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب فاضل اور مکرم مولوی عبد القادر صاحب دہلوی نے ادا کئے ان مقابلوں میں ۴۲ اطفال نے حصہ لیا۔

مجلس مشاورت

پہلے سے مرتبہ پروگرام کے مطابق مذکورہ بالا مقابلہ جات کے بعد مجلس مشاورت منعقد ہوئی جس میں ہندوستان کی تمام مجالس کے نمائندے شامل ہوئے۔ یہ مجلسِ شوریٰ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی جس میں مختلف امور پر غور ہونے کے علاوہ بجٹ ۱۹۸۰ء و ۱۹۸۱ء بھی مجلسِ شوریٰ نے پاس کیا۔

اسی دوران گراؤنڈ میں مختلف ورزشی مقابلہ جات ہوئے بعدہٗ نمازِ مغرب و عشاء سات بجے ادا کی گئیں اور بعد میں خدام و اطفال نے ایک ساتھ کھانا تناول کیا۔

مقابلہ تقاریر اطفال معیار اوّل و دوئم

اطفال (معیار اوّل و دوم) کے مقابلہ تقاریر میں صدارت کے فرائض علی الترتیب مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے انچارج وقفِ جدید اور مکرم چوہدری عبد اللہ صاحب نائب ناظر بیت المال خرچ نے سر انجام دئے اور ججز کے فرائض مکرم چوہدری بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری۔ مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ اور مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے ادا کئے ہیں ان مقابلوں میں مجموعی طور پر چوبیس (۲۴) اطفال نے حصہ لیا

مقابلہ تقاریر خدام معیار دوم

خدام معیار دوم کے مقابلہ تقاریر کی صدارت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے کی اور مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ اور مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نے ججز کی کرسیوں پر رونق افروز ہو کر اس فریضہ کو ادا کیا کُل پانچ خدام نے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔

بیت بازی

اس دن کا آخری علمی مقابلہ بیت بازی تھا جس میں صداقت و امانت گروپ کے گیارہ گیارہ خدام نے شرکت کی اس مقابلہ میں محترم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد نے صدارت کے فرائض ادا کئے اور مکرم چوہدری بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد اور مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے ججز کے فرائض سرانجام دئے۔

اجتماع کا آخری دن

اس دن بھی پروگرام کے مطابق نمازِ تہجد مسجد مبارک میں باجماعت ادا ہوئی تھی۔ جو مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب نے پڑھائی اور نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیرؔ نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے درس دیا اور خدام نے اجتماعی تلاوتِ قرآن مجید کی اس کے بعد تمام خدام و اطفال بہشتی مقبرہ گئے جہاں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اجتماعی دعا کرائی۔

مقابلہ نظم خوانی اطفال معیار اوّل و دوم

بہشتی مقبرہ میں اجتماعی دعا سے فراغت کے بعد تمام خدام و اطفال اجتماع گاہ میں پہنچے جہاں اطفال کا نظم خوانی کا مقابلہ ہوا معیار اوّل کے مقابلہ کی صدارت مکرم ماسٹر محمد الیاس صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے کی اور جج مکرم ڈاکٹر منور علی صاحب اور مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے تھے۔ اسی طرح معیار دوم کے مقابلہ کے صدر مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد تھے جبکہ اس مقابلہ میں ججز کے فرائض مکرم ڈاکٹر منور علی صاحب اور مکرم مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب نے ادا کئے۔

معیار اوّل و دوم کے یہ علمی مقابلے اس اجتماع کے آخری علمی مقابلے تھے تمام علمی مقابلہ جات مکرم مولوی خورشید احمد صاحب انور ایڈیٹر بدر، مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم مہتمم مقامی۔ مکرم انعام الحق

صاحب قریشی اور مکرم نورالدین صاحب آزاد کے تعاون سے بہت اچھے رنگ میں پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

اس کے بعد خدام و اطفال نے ناشتہ کیا اور ناشتے سے فراغت کے بعد تمام خدام و اطفال گراؤنڈ میں پہنچے جہاں باقی ماندہ ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات

اجتماع کے تینوں روز مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب افسر سپورٹس مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر۔ مکرم مولوی رفیق احمد صاحب مالاباری۔ مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید اور خاکسار نے اپنے معاونین کو ہمراہ لے کر بہتر رنگ میں تمام ورزشی مقابلہ جات پایۂ تکمیل کو پہنچائے بحیثیتِ مجموعی طور پر تینوں روز فٹ بال (خدام و اطفال) والی بال۔ رسہ کشی۔ رنگ پیر۔ ہائی جمپ۔ لانگ جمپ۔ دوڑیں (خدام و اطفال) تین ٹانگ کی دوڑ۔ (خدام و اطفال) سلو سائیکل۔ نشانہ غلیل (خدام و اطفال) کبڈی (خدام و اطفال) اور گولہ وغیرہ کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات سے فراغت کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ اس کے بعد خدام و اطفال کھانا کھانے کے لئے مقام اجتماع کے قریب آ گئے جہاں پہلے روز سے ہی مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے برآمدہ میں خدام کے بیٹھنے کا اور دوسرے بورڈنگ کے برآمدہ میں اطفال کے بیٹھنے کا اچھا انتظام کیا گیا تھا۔

تیاریٔ طعام

تینوں روز مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر منتظم تیاری طعام۔ مکرم مولوی برہان احمد صاحب اور مکرم وحید الدین صاحب نے اپنے معاونین کے تعاون سے بہت اچھا کھانا تیار کر کے خدام و اطفال کی خدمت میں پیش کیا

تقسیم طعام

اسی طرح تینوں روز مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر۔ مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب نے اپنے معاونین کے تعاون سے خدام و اطفال کو اچھے انتظام کے ساتھ کھانا کھلایا۔

اختتامی اجلاس

دوپہر کے کھانے سے فراغت کے بعد تمام خدام و اطفال مقامِ اجتماع میں پہنچے جہاں اس اجتماع کا اختتامی اجلاس منعقد ہونا تھا۔ چنانچہ ٹھیک تین بجے محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے انچارج وقفِ جدید کی زیرِ صدارت اختتامی اجلاس کا آغاز مکرم حافظ اسلام الدین صاحب کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا اس کے بعد معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور مکرم روشن احمد خان صاحب آف کیرنگ نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ نظم خوانی کے بعد علماء سلسلہ کی تقاریر ہوئیں چنانچہ مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد اور مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب نے علی الترتیب • حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تعلیمی منصوبے اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" • حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا نوجوانوں پر احسان" "اطفال الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" اور "ذکرِ حبیب" کے موضوعات پر عالمانہ تقاریر کرتے ہوئے خدام و اطفال کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ان تقاریر کے دوران مکرم مظفر احمد صاحب یاری پورہ مکرم روشن احمد خان صاحب کیرنگ اور خاکسار نے نظمیں پڑھیں۔

تقسیم انعامات

اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مختلف مقابلہ جات میں اوّل دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنیوالوں کو اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے یہ تمام انعامات مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری اور مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید نے اپنے معاونین کو ہمراہ لے کر خوبصورت رنگین کاغذ میں پیک کئے تھے

اختتامی خطاب

تقسیم انعامات کی تقریب کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان نے خدام و اطفال سے اختتامی خطاب فرمایا آنمحترم نے اللہ تعالیٰ کی نعماء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی نعمتوں کا شمار نہیں لیکن اس کے باوجود بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس کی نعمتوں کی قدر کرتے ہیں آپ نے جماعتِ احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ یہ مقدر تھا کہ اُمتِ محمدیہ میں چودہ سو سال کے بعد ایک پاک تبدیلی پیدا کی جائے اس لئے اس کی نعمتوں اور اس کے فضلوں کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قرآن کریم کی جو تفسیر عطا کی گئی ہے وہ اور کسی کو نہیں دی گئی۔ پس خوش نصیب ہے جماعت احمدیہ جس کو اللہ تعالیٰ نے یہ موقعہ عطا فرمایا کہ وہ صحیح رنگ میں اسلام کی خدمت کرے ہمارے خدام و اطفال کو دین کی جس قسم کی بھی خدمت کا موقعہ ملے انہیں اس کو سعادت سمجھ کر بجا لانا چاہیئے خدمت کے نتیجہ میں انسان بلند ہوتا ہے آپ خوش نصیب ہیں جن کو خدمت کا موقعہ

کرنے کی توفیق مل رہی ہے اس لئے اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے بہتر رنگ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا کرے آمین۔ آخر میں آپ نے ایک لمبی اور پُرسوز اجتماعی دعا سے پہلے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور اس کے ساتھ خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

شعبہ رپورٹنگ

امسال اجتماع کی تمام کارروائی کی رپورٹنگ کے لئے باقاعدہ ایک شعبہ "رپورٹنگ" قائم کیا گیا تھا۔ جس کے منتظم اور نائب منتظم علی الترتیب مکرم مولوی خورشید احمد صاحب انور ایڈیٹر بدر اور خاکسار جاوید اقبال اختر مقرر کئے گئے تھے قارئین کرام کی خدمت میں یہ رپورٹ اسی شعبہ کے تعاون سے پیش کی جا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر جہت سے مفید و بابرکت کرے اور خدام و اطفال میں ایک نئی اور خوش کن بیداری کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

قادیان میں انصار اللہ کا اجتماع ..... بقیہ صفحہ ۶

اس تقریر کے بعد مکرم مستری محمد حسینی صاحب درویش نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ؏

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا

ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

چوتھی تقریر

اس اجلاس کی چوتھی تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت و سوانح میں سے چیدہ چیدہ ایمان افروز واقعات کے موضوع پر فرمائی اس تعلق میں آپ نے حضور علیہ السلام کے عشقِ محمد عربی صلعم۔ اپنے خدام سے غربت نوازی اور محبت کے سلوک حضورؑ کی توجہ اور قوتِ قدسیہ اور روحانی کشش کے متعدد واقعات دلچسپ انداز میں بیان کئے۔

اختتامی خطاب اور شکریہ

آخر میں محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے ۳۲ سال کے بعد اس ارضِ مقدس میں انصار اللہ کا منظم ہو کر اپنا پہلا اجتماع کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ایسے اجتماعات جن کی بنیاد خلفاء نے رکھی ہے بہت ہی خیر و برکت اور انوارِ الٰہیہ کے نزول اور جذب کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ آپ نے متعدد آیات قرآنیہ سے احباب کو توجہ دلائی کہ دنیوی مال و دولت اور زیب و زینت ہمیں اپنے اعلیٰ مقصد سے دور لے جانے والی نہ بنے ہر صورت میں دین اور دینی تحریکات میں ذوق و شوق اور پورے جذبہ اور ولولہ سے حصہ لیں اور یہ عزم کریں کہ اپنے آپ کو صحابہ کرام کی طرح بنائیں گے اور صحیح رنگ میں انصار اللہ بنیں گے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے تمام بزرگان اور خصوصاً محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ہر رنگ میں تعاون فرمایا۔ مفید مشوروں سے نوازا اور ہر قسم کی سہولتیں مہیا فرمائیں۔ نیز اپنے انصار عہدیداران اور خدام الاحمدیہ کے اراکین اور اطفال الاحمدیہ کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس اجتماع کے تعلق سے پورا پورا تعاون کیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء اس اجلاس کا اختتام دعا سے ہوا

ورزشی اور تفریحی پروگرام

اس دلچسپ تقریری پروگرام کے بعد ٹھیک پانچ بجے انصار اللہ کی بعض دلچسپ ورزشی اور تفریحی کھیلوں کا پروگرام تھا مکرم مولوی برکت علی صاحب انعام قائد ذہانت و صحتِ جسمانی مجلس انصار اللہ کی نگرانی میں یہ پروگرام خوش اسلوبی سے انجام پایا۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مختلف کھیلوں میں اوّل دوم اور سوم آنے والے احباب اور ٹیموں کو انعامات عطا فرمائے اور ایک برجستہ تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ کھیلوں اور تفریح کا پروگرام اس لئے رکھا جاتا ہے کہ یہ انسان کا طبعی تقاضا اور فطرتی حق ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مضبوط مومن ضعیف و ناتواں مومن سے بہتر ہوتا ہے۔ اس کی حکمت یہ ہے کہ مضبوط مومن کو عبادات و خدماتِ دینیہ بجا لانے کا موقع ملتا ہے۔

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کے اس خطاب کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اجتماعی دعا فرمائی جس کے ساتھ ہی مجلس انصار اللہ کے پہلے سالانہ مرکزی اجتماع کا اختتام بخیر و خوبی عمل میں آیا۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" (المصلح الموعودؓ)

حضور ایدہ اللہ کا سالٹ پانڈ میں ورود — بقیہ صفحہ (۲)

اور احمدیہ ہسپتالوں کے ڈاکٹر صاحبان بھی اکٹھا آئے ہوئے تھے۔ حضور نے اُن کے علیحدہ علیحدہ متعدد اجلاس بُلا کر ان سب ممالک میں جماعت کی تبلیغی و تربیتی اور فلاحی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اور انہیں ضروری ہدایات سے نوازا۔ اور بعض نئے منصوبوں کے اخراجات وغیرہ کی منظوری دی۔

جشن کا سماں

جماعت کی ان گرانقدر مساعی اور بے لوث خدمات ہی کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب حضور غانا کے چھ روزہ دورہ پر یہاں تشریف لائے تو حکومت اور عوام نے حضور کو خوش آمدید کہنے اور حضور کی راہ میں آنکھیں بچھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ حضور جہاں بھی تشریف لے گئے لوگ اس کثرت سے حضور کی زیارت کے لئے کھنچے چلے آئے اور انہوں نے اس دلی اخلاص کے ساتھ حضور کا خیر مقدم کیا اور ایسے والہانہ انداز میں خوشی کے شادیانے بجائے کہ مسلسل چھ روز تک ملک کے مختلف حصوں میں جشن کا سماں بندھا رہا۔ حضور نئی مسجد کا افتتاح کرنے نیز سکولوں اور ہسپتالوں کا معائنہ فرمانے جس حصہ ملک میں بھی تشریف لے گئے ہر طبقہ اور ہر ملت و مذہب کے لوگ اس کثرت سے حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کھنچے چلے آئے اور پھر انہوں نے سڑکوں، راستوں اور گزرگاہوں پر دو رویہ کھڑے ہو کر ہاتھ ہلا ہلا کر اور خیر مقدمی نعرے لگا لگا کر اس قدر خوشی کا اظہار کیا اور اپنی خوشی کے اظہار کے لئے ایسے ایسے والہانہ انداز اختیار کئے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی دعا ؎

"پھیر دے میری طرف اے ساربان جگ کی مہار"

کی قبولیت کا ایک نہایت ہی باشان نظارہ آنکھوں کے سامنے آگیا۔

جذب و کشش کی اثر انگیزی

جہاں بہت سے لوگ ہاتھوں میں تھامے ہوئے سفید رومال اور رنگین پارچات ہلا ہلا کر خوش آمدید کہتے وہاں بہت سے عیسائی حضور کی تیزی سے گزرتی ہوئی موٹر کار کو دیکھ کر بایاں گھٹنہ زمین پر ٹکا کر اور دائیں ٹانگ کو پاؤں پر مڑی ہوئی حالت میں کھڑا رکھ کر جسم کو آگے جھکاتے ہوئے دونوں بازو متوازی حالت میں آگے کی طرف پھیلا دیتے۔

گزرتی ہوئی کاروں میں بیٹھے بیٹھے بعض جگہ سڑکوں کے کنارے کھڑے ہوئے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سُنا گیا:-

HE IS GOD'S MAN

یعنی یہ خدا کا ایک خاص بندہ ہے۔

بعض لوگوں کو یہ چیخ چیخ کر کہتے ہوئے راقم الحروف نے اپنے کانوں سے خود سُنا:-

"CALIPH! WE NEED YOUR BLESSINGS."

یعنی اے خلیفہ! ہمیں آپ کی بابرکت دعاؤں کی ضرورت ہے۔

اور "احمدیہ" کا لفظ تو ملک بھر میں بچہ بچہ کی زبان پر تھا۔ جب لوگ سڑکوں پر حضور کی کار کو گزرتا ہوا دیکھتے تو وہ چیخ چیخ کر

"احمدیہ۔ احمدیہ۔ احمدیہ"

کے نعرے لگانے لگتے۔

اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن میں چرچا

حضور کے دورے کی خبریں تصاویر کے ساتھ وہاں کے اخبارات ہی شائع نہیں کرتے رہے بلکہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی حضور کی مصروفیات کی خبریں روزانہ ہی نشر اور بعض تصویری مناظر کے ساتھ ٹیلی کاسٹ ہوتی رہیں۔ یہی نہیں بلکہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نیوز بلیٹنوں میں حضور کی مصروفیات کو تمام دوسری خبروں پر ترجیح دیتے ہوئے انہیں اوّلیت دی جاتی رہی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی غانا میں تشریف آوری اور حضور کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کا ملک بھر میں بہت ہی چرچا ہوا۔ اسی لئے جب حضور مسجدوں کے افتتاح اور سکولوں اور ہسپتالوں کے سلسلہ میں دور افتادہ مقامات پر تشریف لے گئے تو دیہاتوں کے لوگ بھی حضور کی زیارت کے لئے دوڑے چلے آئے۔ اور انہوں نے حضور کی تشریف آوری پر اپنے روایتی طریق کے مطابق خوشی کا اظہار کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ حتیٰ کہ انہوں نے حضور کو خوش آمدید کہنے اور خوشی منانے کو اپنا فرضِ عین سمجھا اور اس فرض کو پوری مستعدی اور بشاشت کے ساتھ ادا کیا۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

(منقول از الفضل یکم ۲، ۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء)

قرار دادِ تعزیت

منجانب مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان زیر فیصلہ ۱۱ — ۸۰-۱۰-۲

رپورٹ محترم وکیل الاعلیٰ صاحب کہ حضرت مولانا قاضی نذیر احمد صاحب لائلپوری ابن حضرت قاضی محمد حسین صاحب صحابیؓ ساکن موضع کوروالی ضلع سیالکوٹ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۰ء کو بعمر ۸۲ سال ربوہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ تعمیر خاص میں عمل میں آئی۔

آپ منشی فاضل، مولوی فاضل ہونے کے علاوہ ایف۔ اے (انگریزی) کے سند یافتہ تھے۔ آپ کی تمام زندگی خدماتِ دینیہ میں بسر ہوئی۔ آپ پہلے امیر جماعت احمدیہ لائلپور (حال فیصل آباد) رہے۔ پھر آپ ۱۹۲۸ء میں زندگی وقف کرکے مرکز قادیان میں آگئے۔ اور پھر آخر دم تک خدمتِ دین و سلسلہ میں مصروف رہے۔ آپ بطور معلم و مبلغ مدرسہ احمدیہ، لیکچرار تعلیم الاسلام کالج قادیان۔ اور پھر کئی سال تک بطور معلم جامعہ احمدیہ قادیان و ربوہ میں رہے۔ بطور پرنسپل آپ کے کثیر التعداد شاگرد دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ آٹھ سال تک نظارت دعوت و تبلیغ میں متعین رہے۔ بعد میں وہیں پر پندرہ سال تک ناظر اور پھر ناظر تالیف لٹریچر و تصنیف متعین رہے۔

آپ ایک بلند پایہ عالم دین۔ اعلیٰ صفت مقرر۔ اور اہم دینی و علمی خدمات بجا لانے کے باعث جماعت میں ایک ممتاز مقام پا کر زندہ جاوید ہوگئے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک ایسا قیمتی علمی سرمایہ چھوڑا ہے جسے ہمیشہ مستحسن نظروں سے دیکھا جائے گا۔ علاوہ ازیں آپ صاحب رؤیا و کشوف بزرگ بھی تھے۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ

بوجہ عظیم قومی صدمہ کے مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان آپ کی وفات پر اظہارِ تعزیت کرتی ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو غریقِ رحمت کرے اور آپ کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

اس تعزیتی قرار داد کی نقول آپ کے پسماندگان و اخبار بدر و الفضل اور نظارت خدمتِ درویشان کی خدمت میں بھجوائی جائیں۔

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS,
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.
ورائٹی
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور (یو۔پی)
پائیدار بہترین ڈیزائن پلیٹ رسول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.
آٹو ونگس

وقفِ عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے "وقفِ عارضی" کی سکیم کا اجراء فرمایا ہوا ہے۔ اس سکیم کے تحت تبلیغ و تربیت کے بہت مفید نتائج نکلے ہیں۔ جماعتوں میں بیداری پیدا ہوئی ہے اور اس میں حصّہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہیں۔

لہٰذا احباب سے درخواست ہے کہ دو ہفتے یا اس سے زاید چھ ہفتہ تک کے لئے وقفِ عارضی کے تحت پیش کریں۔ اور مطلع فرمائیں کہ کس مہینے میں وقفِ عارضی کی خدمت سرانجام دیں گے۔ اپنے رہائشی مقام سے کتنے فاصلے پر جاسکیں گے۔ آپ کی عمر۔ تعلیم۔ ذریعۂ معاش کیا ہے۔ تبلیغی و تربیتی میدان میں اپنا تجربہ لکھیں۔ اسلام و احمدیت کی تعلیمات سے واقفیت کتنی ہے۔ وقفِ عارضی میں پیش کرنے والے اصحاب کو سفر اور اخراجاتِ طعام خود برداشت کرنے ہوتے ہیں۔

جماعتوں کے عہدیداروں کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ احباب کو تحریک وقفِ عارضی میں شمولیت کی دعوت دیں۔ اور نظارت دعوت و تبلیغ سے تحریکِ وقف کے فارم طلب کرکے اپنے کوائف و حالات درج کرکے بھجوائیں۔ تاکہ وقفِ عارضی کی سکیم کے مطابق انہیں جماعتوں میں بھجوایا جائے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

چندہ نشر و اشاعت

نظارت دعوت و تبلیغ مختلف زبانوں میں زمانہ حال کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے کثیر لٹریچر شائع کراتی ہے۔ اور صوبائی زبانوں میں بھی لٹریچر کی اشاعت کے لئے جماعتوں کی امداد کرتی ہے۔ اور قرآن مجید کے تراجم گورمکھی و ہندی میں بھی شائع کئے جارہے ہیں۔ یہ سب اخراجات امانت نشر و اشاعت سے کئے جاتے ہیں۔ قرآن مجید کے گورمکھی ہندی تراجم کے لئے ساڑھے تین لاکھ روپے درکار ہوں گے اور ہر سال قریباً ایک لاکھ روپیہ اشاعتِ لٹریچر کے لئے درکار ہوتا ہے۔ اور ترسیلِ لٹریچر پر بھی کافی اخراجات ہوتے ہیں۔ اس لئے احباب اور جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعتیں عطا فرمائی ہیں اور لازمی چندہ جات باشرح ادا کر رہے ہوں وہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ و غلبۂ اسلام کے کاموں میں جو اشاعتِ لٹریچر کے ذریعہ ہو رہا ہے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے ساتھ تعاون کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ اور امانت نشر و اشاعت میں عطیات بھجوائیں۔ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے اموال۔ کاروبار۔ رزق میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

آل بہار احمدیہ مسلم کانفرنس

نظارت دعوت و تبلیغ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال آل بہار احمدیہ مسلم کانفرنس **مظفرپور میں مورخہ ۲۹-۳۰ ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوگی** ان شاء اللہ۔ اس کانفرنس کے لئے مکرم ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب ایم بی بی ایس کو صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم سید داؤد احمد صاحب کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

صوبہ بہار کی جماعتوں سے گزارش ہے کہ چندہ کانفرنس درجِ ذیل پتہ پر جلد از جلد ارسال فرمائیں نیز ابھی سے اس کانفرنس میں شرکت کی تیاری بھی شروع کر دیں۔ بزرگانِ سلسلہ سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کانفرنس کو ہر جہت سے کامیاب فرمائے۔ آمین ٭

ترسیلِ زر کا پتہ:-

SYED DAUD AHMAD, BHARAT MEDICAL HALL
KALYANI, MUZAFFARPUR-1 (BIHAR)

المُعلن:- عبدالرشید ضیاء انچارج احمدیہ مسلم مشن جمشید پور (بہار)

زکوٰۃ کی ادائیگی تزکیۂ نفوس کرتی اور اموال کو بڑھاتی ہے!!

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے چندہ جلسہ سالانہ بھی چندہ عام اور حصّہ آمد کی طرح لازمی چندہ ہے۔ اس کی شرح ہر دوست کی سال میں ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصّہ (۱/۱۰) ہے۔ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصّہ مقرر ہے۔ اس چندہ کی سو فیصدی ادائیگی جلسہ سالانہ سے قبل ہونی ضروری ہے۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے کثیر اخراجات کا انتظام بروقت سہولت کے ساتھ ہوسکے۔

لہٰذا جن احباب اور جماعتوں نے تاحال اس چندہ کی سو فیصدی ادائیگی نہ کی ہو اُن کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس طرف جلد توجّہ فرمائیں ٭

ناظر بیت المال آمد قادیان

وقفِ جدید کا بجٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"وقفِ جدید کے کام چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔ جماعتیں اس کے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں"

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں تین ماہ کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ محترم امراء و صدر صاحبان اور احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل کی طرف توجّہ فرمائیں۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ ٭

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

تبدیلی پروگرام دورہ محترم انچارج صاحب وقفِ جدید

جملہ جماعت ہائے بہار کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قبل ازیں جو اعلان اخبار بدر مورخہ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۸۰ء میں شائع ہوا تھا اس میں خاکسار کے دورہ کا پروگرام صرف جمشید پور تک ہی تھا۔ لیکن اب مکرم مولوی محمد عبدالحق صاحب انسپکٹر وقفِ جدید کے ساتھ بہار کی تمام جماعتوں کے دورہ کا پروگرام ہے۔ جملہ احباب و عہدیدارانِ جماعت اور مبلغین و معلمین کرام مطلع رہیں ٭

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

ولادتیں

(۱) مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب آف حیدرآباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولود محترم حکیم عبدالصمد صاحب مرحوم آف حیدرآباد کی پوتی اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف نائب ناظر بیت المال آمد۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و عافیت والی لمبی زندگی دے۔ نیک و خادمہ دین بنائے اور ہر آن حافظ و ناصر رہے۔ آمین ٭ (ایڈیٹر بدر)

(۲) مورخہ ۲۸/۹/۸۰ کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبدالواحد صاحب احمدی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ شاہجہانپور کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ کے نیک، صالحہ و خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ موصوف نے اس موقعہ پر بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ بیس روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہُ اللہ خیرًا۔

خاکسار: عبدالحق فضل مبلغ شاہجہانپور